Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعۃ المبارک 18 ستمبر 2026ء، 05 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4، قیمت 5 روپے | شمارہ 177

پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے سعودی عرب کیساتھ ہے، دفتر خارجہ

بھارتی بحری جہاز کی خطرناک نقل وحرکت اور پاکستانی جہاز سے ٹکرانے پر بھارتی ناظم الامور طلب، احتجاجی مراسلہ تھمایا

سعودی عرب کے دفاع اور یکجہتی کا اعادہ، وزیراعظم اگلے ہفتے جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کریں گے، سجاد حیدر



وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ڈنمارک یونیورسٹی کی پیشرفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے مکہ پر حملہ سعودی عرب کی خودمختاری پر حملہ قرار دیتے ہوئے سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی اور دفاع کا اعادہ کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران ایم ایلاقاتی، عسکری اور سفارتی فیتی رفت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے مکہ مکرمہ کے قریب حوثی باغیوں کے ڈرون حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ پاکستان نے سعودی عرب کی سالمیت، خودمختاری اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے مکمل اور غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ سجاد حیدر خان نے کہا کہ 15 ستمبر کو پاکستان کے انتہاسی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

روہنگیا کے نئے کیمپ کا قیام بنگلہ دیش کا فیصلہ

کفایت شعاری مہم کا بخار نیچے، بند کمروں کے اجلاس ختم

سرکاری گاڑیوں کیلئے 3 ماہ تک ایندھن فراہمی میں 50 فیصد کمی کی جائے گی، بچت اور اضافی کفایت شعاری کے اقدامات کی نگرانی اور عملدرآمد سے متعلق احکامات جاری

بیرون ملک سفر، سیمینارز، تربیتی پروگرام، کانفرنسز اور پائیدار اشیاء سمیت تمام اقسام کی گاڑیوں کی خریداری پر پابندی، سرکاری اجلاسوں کیلئے ویڈیو کانفرنسنگ کو ترجیح دینے کی ہدایت

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے کفایت شعاری مہم کے تحت ہفتہ 9 اور اتوار 10 بجے بند کرنے کے احکامات جاری کر دیے۔ شادی کی تقاریب میں صرف ون ڈش ہوگی، فارمیسی، اسپتال، بیکری، ملک شاپ، تندور اور دیگر ضروریات کار سے مستثنیٰ ہوں گے۔ وفاقی حکومت نے ایندھن کی بچت اور اضافی کفایت شعاری کے اقدامات کی نگرانی اور عملدرآمد سے متعلق احکامات جاری کیے ہیں بس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پنجاب نے کسی کا حق نہیں کھایا، تکلیف ہو، اپنے حصے سے بھی دوں گی، مریم نواز کو دوٹوک جواب

سیلاب متاثرین کے پاس کشتیوں پر بھی کبھی ہیروز وزیراعلیٰ کے پاس سرکاری طیارہ، تنقید صرف مجھ پر کیوں؟ جہاز سے نہیں مریم نواز کے کاموں سے تکلیف ہے

صاحبزادی کی گریجویشن تقریب تھی، پونے 3 کروڑ روپے جیب سے دیئے، ملتان کے تمام روٹس پر گرین الیکٹرک بسیں چلیں گی، وزیراعلیٰ پنجاب کا خطاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ ہر کوئی اٹھ کر کہتا ہے پنجاب نے ہمارا حق کھا لیا، پنجاب نے کسی کا حق نہیں کھایا بلکہ اپنے حصے سے دوسروں کو دیتا رہا ہے۔ ملتان میں الیکٹرک بس سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)



اسلام آباد: وفاقی وزیر صنعت عباسی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

27 ستمبر کو تحریک انصاف اسلام آباد نہیں پہنچے گی، فیصل کریم کنڈی

اگر پی ٹی آئی اسلام آباد پہنچ جاتی ہے تو کیا بانی پی ٹی آئی رہا ہو جائیں گے

لاہور (خصوصی رپورٹر) گورنر غیر منتخب خواجہ فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو تحریک انصاف اسلام آباد نہیں پہنچے گی، میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر پی ٹی آئی اسلام آباد پہنچ جاتی ہے تو کیا بانی پی ٹی آئی رہا ہو جائیں گے، سوالوں کے جواب دینے چاہئیں، کے پی کے کو اس وقت امن و (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

بلاول بھٹو کا شہید عثمان غنی کو یوم شہادت پر خراج عقیدت

ان کا مشن پیپلز پارٹی کی جدوجہد کا حصہ ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی

کراچی (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے پارٹی کے سینئر رہنما اور ملک کے سرکردہ سیاستدان شہید عثمان غنی کو ان کے یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ شہید عثمان غنی مزدوروں اور مظلوم طبقات کے حقوق کی توانا آواز تھے۔ ان کی زندگی بہادری، عزم اور انصاف پر غیر متزلزل یقین کی مثال تھی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں شہید عثمان غنی کا بہیمانہ قتل ان کی جدوجہد کو خاموش نہ کر سکا، شہداء کبھی مرتے نہیں بلکہ ان کے نظریات انصاف، مساوات اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

آزاد کاشمیر کابینہ کا وزیراعظم پر اظہار اعتماد

تعلیمی پیکج کیلئے جائزہ کمیٹی قائم، گورننس کا رویہ ہر صورت بدلنا ہوگا، افتخار گیلانی

بگڑتی صورتحال پر تشویش کا اظہار، عالمی برادری، اقوام متحدہ، انسانی حقوق کے ادارے مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے موثر کردار ادا کریں

امن وامان برقرار رکھنے پر افواج پاکستان، پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو سراہتا ہے، تن

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم افتخار گیلانی کی زیر صدارت آزاد جموں وکشمیر کابینہ کا پہلا اجلاس وزیراعظم سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کابینہ ارا کین، چیف سیکرٹری، سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری اطلاعات، سیکرٹری تعلیم، سیکرٹری صحت نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری تعلیم سکواڈ نے کابینہ کو تعلیمی پیکج 2026 پر بریفنگ دی۔ کابینہ نے تعلیمی پیکج کا جائزہ لینے کیلئے وزیر جنگلات کرنل ریٹائرڈ وقار احمد نور وزیر ماز امیکو نیشن اخوم صادق اور وزیر انفارمیشن ایج سیکرٹری ایجوکیشن عمیر تیم پر مشتمل کمیٹی بنا دی۔ کمیٹی تعلیمی پیکج کا جائزہ لیکر سفارشات پیش کریگی۔ سیکرٹری تعلیم سکواڈ نے کابینہ کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ کابینہ نے پیر کے روز ڈسٹرکٹ پالیسی پر بھی بریفنگ دی۔ کابینہ نے تعلیمی پیکج کا جائزہ لینے کیلئے وزیر جنگلات کرنل ریٹائرڈ وقار احمد نور وزیر ماز امیکو نیشن اخوم صادق اور وزیر انفارمیشن ایج سیکرٹری ایجوکیشن عمیر تیم پر مشتمل کمیٹی بنا دی۔ کمیٹی تعلیمی پیکج کا جائزہ لیکر سفارشات پیش کریگی۔ سیکرٹری تعلیم سکواڈ نے کابینہ کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ کابینہ نے پیر کے روز ڈسٹرکٹ پالیسی پر بھی بریفنگ



اسلام آباد: وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور فیصر یکتوخوا کے وزیر توانائی و بجلی ندیر احمد عباسی ملاقات کر رہے ہیں

چوہدری سالک حسین اور ڈاکٹر امجد کی وزیر داخلہ سے ملاقات

نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام، اسلام آباد کو صوبائی حیثیت دینے پر گفتگو

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو صوبائی حیثیت دینا بھی ناگزیر ہو چکا ہے، محسن نقوی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ کے سینئر نائب صدر و وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز اینڈ ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین اور پارٹی کے سینیٹر آزمائکر، ڈاکٹر محمد امجد نے وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی جس میں موجودہ ملکی سیاسی صورتحال، نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام، اسلام آباد کو صوبائی حیثیت دینے، وفاقی دارالحکومت میں صوبائی اسمبلی کے قیام اور شہری و دیہی حلقوں کے مسائل کے حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی نے کہا کہ ملک کی آبادی میں بھی تیزی سے اضافہ ہو چکا ہے جبکہ انتظامی ڈھانچہ پرانا ہے، موجودہ نظام کے تحت عوام کو مسائل پر فوری اور دور دراز علاقوں کے مسائل کا بروقت حل ممکن ہو گیا ہے، منگی انتظام، ترقی اور خوشحالی کے لیے مزید صوبوں اور انتظامی یونٹس کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وزیراعظم کی ہدایت پر پیٹرول سبڈی سکیم میں رجسٹریشن کے میسج کو بالکل مفت کر دیا گیا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم کی ہدایت پر پیٹرول سبڈی سکیم میں رجسٹریشن کے میسج کو بالکل مفت کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے غریب و متوسط طبقے کیلئے پیٹرولیم سبڈی سکیم میں مزید سہولت فراہم کر دی گئی ہے، وزیراعظم کی ہدایت پر پیٹرول سبڈی سکیم میں رجسٹریشن کے میسج کو بالکل مفت کر دیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق اسکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے سرکاری طیارے کے استعمال کی رقم ادا کر دی

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے دورہ لندن کے لئے سرکاری طیارے کے استعمال کے معاملے پر اہم پیشرفت سامنے آئی ہے، وزیراعلیٰ مریم نواز نے سرکاری طیارے کے استعمال کی رقم ادا کر دی۔ ذرائع کے مطابق مریم نواز نے اخراجات خود سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

وفاقی وزیر داخلہ کا ادویات کے کنٹینرز روکنے کا نوٹس لے لیا

تحویل میں لیے گئے ادویات کے تمام کنٹینرز کو فوری طور پر ریلیز کرنے کے سخت احکامات

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نیوز پیپر بورڈ پر ادویات کے کنٹینرز کو روکے جانے سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا فوری نوٹس لے لیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے ایکسٹرنل جنرل (آئی جی) اسلام آباد پولیس اور چیف کمشنر اسلام آباد سے فوری رابطہ کیا اور تحویل میں لیے گئے ادویات کے تمام کنٹینرز کو فوری طور پر ریلیز کرنے کے سخت احکامات جاری کیے۔ محسن نقوی نے ٹویٹ کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



لندن: وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب، پاکستان انویسٹمنٹ گول میز کانفرنس سے کلیدی خطاب کر رہے ہیں

پاکستان اور چین نے مشترکہ سرحدی انتظام کیلئے کمیشن فعال کر دیا

تجارت، مشترکہ سروے اور عوامی روابط کے فروغ میں مدد دے گا، دفتر خارجہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان اور چین کے درمیان مشترکہ سرحدی کمیشن فعال کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سرحدی کمیشن کا پہلا اجلاس اسلام آباد میں وزارت خارجہ میں منعقد ہوا، اجلاس کی مشترکہ صدارت چین کی وزارت خارجہ کے محکمہ سرحدی و سمندری امور کے نائب ڈائریکٹر جنرل لی ہاؤ اور پاکستان کے دفتر خارجہ میں چین امور کے ڈائریکٹر جنرل بلال محمود چودھری نے کی۔ پاکستان اور چین نے اپنی مشترکہ سرحد کے انتظام کے لیے ایک نیا مشترکہ کمیشن فعال کر دیا ہے جسے دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم قابل رفت قرار دیا ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق یہ پیٹ فارم سرحدی انتظام، تجارت، مشترکہ سروے اور عوامی روابط کے فروغ میں مدد دے گا یہ کمیشن 2013 میں پاکستان اور چین کے درمیان طے پانے والے سرحدی انتظام کے معاہدے کے تحت قائم کیا گیا تھا، تاہم اب اسے باقاعدہ طور پر فعال کیا گیا ہے، اس کے ذریعے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

جرمن وفد کی صوبائی وزیر اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ سے ملاقات

ملاقات میں اقلیتوں کی فلاح و مذہبی ہم آہنگی کے اقدامات پر تبادلہ خیال

لاہور (خصوصی رپورٹر) جرمن سفارتخانے کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور سردار رمیش سنگھ اروڑہ سے ملاقات کی، جس میں اقلیتوں کی فلاح و بہبود، مذہبی آزادی، بین المذاہب ہم آہنگی اور باہمی تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جرمن وفد میں وفاقی کمشنر برائے آزادی مذہب و عقیدہ، جناب اس راٹل، جرمن پارلیمنٹ کی خارجہ امور کمیٹی کے رکن ڈیوڈ ڈارکسن، جرمن سفارتخانے کے ڈپٹی ہیڈ آف مشن آنڈو کریوٹ اور فرسٹ سیکرٹری پولیٹیکل افیئرز کومواٹانگ شامل تھے۔ ملاقات کے دوران وفد نے سردار رمیش سنگھ اروڑہ کی بطور صوبائی وزیر اقلیتی امور تقرری کو سراہتے ہوئے اسے پاکستان کی تاریخ میں پہلے سکھ وزیر کی حیثیت سے ایک اہم اور تاریخی قابل رفت قرار دیا۔ اس موقع پر سردار (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف ملتان میں الیکٹرک بس سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

پاکستان کو بچانے اور چلانے کا واحد طریقہ انتظامی یونٹ کا قیام ہے

ساختہ پرہ ہسپتال کی تفصیلی رپورٹ میں 33 سفارشات پیش کی گئی ہیں مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان کو بچانے اور چلانے کا واحد طریقہ انتظامی یونٹس کا قیام ہے۔ جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ساختہ پرہ ہسپتال کی تفصیلی رپورٹ میں 33 سفارشات پیش کی گئی ہیں جن پر عمل درآمد میں کچھ وقت لگے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ساختہ پرہ کی انکوائری رپورٹ میں ایک افسر کو سب سے قصوروار قرار دیے جانے والے 9 افراد کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا ہے، 18 افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کے لیے وزارت داخلہ کو خط لکھ دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ وزیراعظم نے ہیلتھ کیئر سسٹم اور عمارت کے اسٹرکچر کو بہتر بنانے کیلئے 3 ماہ کا وقت دیا ہے، رپورٹ میں آئندہ 15 روز کے دوران 176 بستروں پر مشتمل نئی ایمرجنسی فعال ہو جائے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



گورنر فیصل کریم کنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری لاہور میں بین المذاہب ہم آہنگی امن کانفرنس سے اعلیٰ حکومتی شخصیت خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ملتان میں الیکٹرک بس کا افتتاح کر دیا

گرین بسیں چلا رہے ہیں جہاں عوام نے سرکاری ٹرانسپورٹ کا نام بھی نہیں سنا تھا، مریم نواز

ملتان (خصوصی رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ پنجاب میں رہنے والا ہر شخص میری ذمے داری ہے۔ الیکٹرک بس سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 60 گرین بسوں سے سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے، بقیہ 160 بسیں چلیں گی۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ گر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

بحری جہازوں میں تصادم، پاک بھارت سیفٹی کشیدگی مزید بڑھ گئی

بھارتی اقدامات دوطرفہ معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہیں، اشتعال کے باوجود بھارتی بحری جہاز نے غیر ذمہ دارانہ حرکات جاری رکھیں

مستقبل میں ایسے اقدامات کے سامنے موجودہ سطح کا ضبط یقینی نہ سمجھا جائے، پاکستان کا شدید اشتعال انگیز اقدام قرار، اظہار

اسلام آباد/نئی دہلی (صباح نیوز) شمالی بحیرہ عرب کے بین الاقوامی پانیوں میں پاکستانی اور بھارتی جنگی جہازوں کے درمیان مبینہ تصادم کے بعد دونوں ایٹمی پڑوسیوں کے درمیان سفارتی اور عسکری کشیدگی میں شدید اضافہ ہو گیا ہے۔ واقعے کے فوری بعد پاکستان اور بھارت دونوں نے ایک دوسرے کے بیشر سفارت کاروں (ناظم الامور) کو وزارت خارجہ طلب کر کے اپنے اپنے احتجاجی مراسلے تھما دیے ہیں۔ پاکستانی دفتر خارجہ کے مطابق پاک بحریہ کے جنگی جہاز "پی این ایس تنیق" کی دو سو ساٹھ میٹروں سے بھارتی بحری جہاز "آئی این ایس کوچی" نے پاکستان کے خصوصی اقتصادی زون کی خلاف ورزی کی اور خطرناک انداز میں رخ تبدیل کر کے پاکستانی جہاز سے ٹکرا گیا۔ پاکستان نے اسے شدید اشتعال انگیز اقدام قرار دیتے ہوئے انتباہ دیا ہے کہ مستقبل میں ایسے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)



وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمن کا تاجران اتحاد گروپ آف آل پاکستان کے زیر اہتمام تقریب کے موقع پر شرکا کا گروپ فوٹو

پی ایم ایس، 344 امیدواروں کے تحریری نفیاتی جائزے کا شیڈول جاری

تحریری نفیاتی ٹیسٹ 6 2 ستمبر کو پنجاب یونیورسٹی ایجوکیشن سنٹر میں ہوگا

کسی بھی مرحلے میں غیر حاضری پر فائنل انٹرویو کی اجازت نہیں ہوگی نوٹیفکیشن

لاہور (خصوصی رپورٹر) پنجاب پبلک سروس کمیشن نے پی ایم ایس 2025 پاس کرنے والے 344 امیدواروں کے تحریری نفیاتی جائزے کا شیڈول جاری کر دیا۔ بکڑی پنجاب پبلک سروس کمیشن افضال احمد نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر سید کاظم عباس کاظمی کے مطابق پی ایم ایس 2025 کے تحریری نتائج کے بعد سائیکولوجیکل ٹیسٹ کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ تحریری نفیاتی جائزہ ایجوکیشن سٹیڈیم ایجوکیشن سوسائٹی ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور میں منعقد ہوگا۔ مجموعی طور پر 344 امیدوار تحریری نفیاتی جائزے میں شریک ہوں گے۔ تحریری نفیاتی جائزے کے بعد گروپ ایکسرسائز اور نفسیاتی جائزہ، انٹرویو کی تاریخ بعد میں جاری کی جائے گی۔ سینئر سائیکالوجسٹ پی ایس پی کیپٹن (ر) ڈاکٹر سید کاظم عباس کاظمی نے واضح کیا ہے کہ نفسیاتی جائزے کے کسی بھی مرحلے میں غیر حاضر رہنے والا امیدوار فائنل انٹرویو میں شرکت کا اہل نہیں ہوگا۔ امیدواروں کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پاکستان یوان کرنسی سویپ سہولت کی مدت ختم ہونے پر اس میں توسیع کی درخواست کریگا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان 2027 میں 30 ارب یوان کرنسی سویپ سہولت کی مدت ختم ہونے پر اس میں توسیع کی درخواست کریگا۔ تقریباً 10 ارب ڈالر کی ایکسچینج سٹیبلائزیشن سہولت کے حوالے سے امریکا سے دو ماہ کے اندر جواب موصول ہونے کی توقع ہے، آئی ایم ایف سے اضافی فنانسنگ یا بیلنسنگ معاونت حاصل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ وفاقی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پناہ گھر منصوبے کی عالمی پذیرائی، پنجاب کے عوام کیلئے اعزاز ہے، عظمیٰ بخاری

اقوام متحدہ نے پنجاب حکومت کے اپنے وسائل سے شروع کئے گئے "اپنی چھت اپنا گھر" منصوبے کو ایوارڈ کیلئے نامزد کیا ہے

منصوبے کے تحت 2 لاکھ 2 ہزار 913 گھر تعمیر، ایک لاکھ 18 ہزار 88 گھر مکمل ہو چکے ہیں، وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کو ایوارڈ کیلئے نامزد کیا گیا ہے۔ عظمیٰ بخاری نے اپنے بیان میں کہا کہ اقوام متحدہ نے پنجاب حکومت کے اپنے وسائل سے شروع کئے گئے "اپنی چھت اپنا گھر" منصوبے کو ایوارڈ کیلئے نامزد کیا ہے۔ "اپنی چھت اپنا گھر" جیسے منصوبے کی عالمی سطح پر پذیرائی پنجاب حکومت کی کارکردگی کا اعتراف ہے، یہ منصوبہ دنیا کے پانچ بڑے منصوبوں میں شامل اور پاکستان کا سب سے بڑا ہاؤسنگ منصوبہ ہے، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا خواب تھا، جسے عملی شکل دینے کیلئے حکومت اقدامات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



راولپنڈی: صدر سپریم کونسل منہاج القرآن انٹرنیشنل ڈاکٹر حسن محی الدین قادری، فیضان الحق کے نکاح پر موقع پر دعا مانگ رہے ہیں

پاکستان کو بچانے اور چلانے کا واحد طریقہ انتظامی یونٹ کا قیام ہے

ساختہ پرہ ہسپتال کی تفصیلی رپورٹ میں 33 سفارشات پیش کی گئی ہیں مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان کو بچانے اور چلانے کا واحد طریقہ انتظامی یونٹس کا قیام ہے۔ جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ساختہ پرہ ہسپتال کی تفصیلی رپورٹ میں 33 سفارشات پیش کی گئی ہیں جن پر عمل درآمد میں کچھ وقت لگے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ساختہ پرہ کی انکوائری رپورٹ میں ایک افسر کو سب سے قصوروار قرار دیے جانے والے 9 افراد کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا ہے، 18 افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کے لیے وزارت داخلہ کو خط لکھ دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ وزیراعظم نے ہیلتھ کیئر سسٹم اور عمارت کے اسٹرکچر کو بہتر بنانے کیلئے 3 ماہ کا وقت دیا ہے، رپورٹ میں آئندہ 15 روز کے دوران 176 بستروں پر مشتمل نئی ایمرجنسی فعال ہو جائے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

گورنر فیصل کریم کنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری لاہور میں بین المذاہب ہم آہنگی امن کانفرنس سے اعلیٰ حکومتی شخصیت خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ملتان میں الیکٹرک بس کا افتتاح کر دیا

گرین بسیں چلا رہے ہیں جہاں عوام نے سرکاری ٹرانسپورٹ کا نام بھی نہیں سنا تھا، مریم نواز

ملتان (خصوصی رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ پنجاب میں رہنے والا ہر شخص میری ذمے داری ہے۔ الیکٹرک بس سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 60 گرین بسوں سے سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے، بقیہ 160 بسیں چلیں گی۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ گر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

افغانستان دہشتگردی کی اپنے دفاع میں جب چاہیں گے جواب دینگے، پاکستان

گزشتہ 3 سالوں کے دوران افغانستان سے دہشت گردی کے نتیجے میں 4,700 سے زائد بے گناہ پاکستانی اپنی جانیں گنوا چکے ہیں

افغانستان ایک بار پھر دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہ بن چکا، پاکستانی مندوب عاصم افتخار کا اجلاس سے خطاب

نیویارک/اسلام آباد (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (UNSC) کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر عاصم افتخار احمد نے واضح انتباہ جاری کیا ہے کہ پاکستان افغانستان کی سرزمین سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی قوانین کے مطابق اور اپنے دفاع (Self-defence) میں ضرورت پڑنے پر جب چاہے کارروائی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغان طالبان کی نفس پالیسیوں پر تحفظات کے باوجود پاکستان نے افغان عوام کی انسانی امداد کی راہ میں کبھی رکاوٹ نہیں ڈالی لیکن اسلام آباد کو افغان سرزمین سے پاکستان کے اندر دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی، تربیت اور مالی معاونت کے ناقابل تردید ثبوت ملے ہیں جن کا تعلق براہ راست افغان طالبان سے ہے۔ پاکستانی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



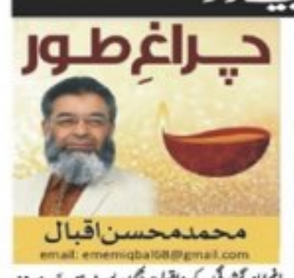
اسلام آباد: وفاقی وزیر قیصر شیخ سے امریکی سفیر ملاقات کر رہی ہیں

Scanned with CamScanner

EDITORIAL PAGE

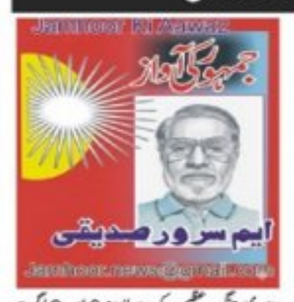
اداریتی صفحہ

اسے جینے دو



میں صرف ایک لمحہ لگتا ہے۔ ممکن ہے میرا نام بھی کسی اخبار کی سرخی نہ بنے، میری تصویر بھی کیمرے کی آنکھ پر دکھائی نہ دے، اور شاید میرے ساتھ خاندان کے سوا کسی کو بھی معلوم ہی نہ ہو کہ میرے ساتھ کیا گزری۔ لیکن میرے ساتھ جو کچھ ہوا اس نے آنے والے ہر کل کا مفہوم بدل دیا ہے۔ جرم میرے جسم کے خلاف ہوا، مگر اب سوال میرے کردار، میرے نہاں، میری آمد و رفت، میری دوستیوں، میری خاموشی اور میرے مستقبل پر اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس لیے میرے دل میں ایک سوال ہے جی ایسا سوال جو سر جھکے نہیں بلکہ میرے خاندان، میرے معاشرے اور میری ریاست سے بھی ہے: میں اب اپنی زندگی کیسے گزاروں؟ کیا میں یوں ہی سر کروں جیسے اس جرم کی ذمہ دار میں خود ہوں جو میرے خلاف کیا گیا؟ کیا جب لوگ مجھے دیکھیں تو میں نظریں جھکا لیا کروں؟ کیا میں اپنی تعلیم، اپنے خواب اور اپنا اعتماد اس لیے ترک کر دوں کہ ایک مجرم نے میری عزتِ نفس کو پامال کیا؟ کیا میرا خاندان مجھے بوجھ سمجھ شرمندگی یا ذلت کا ذمہ دار سمجھے جسے گھر کی چار دیواری کے پیچھے چھپا دینا چاہیے؟ یا پھر مجھے حوصلے اور شفقت کے ساتھ یہ بتایا جائے کہ شرمندگی صرف اور صرف مجرم کے حصے میں ہے، مظلوم کے حصے میں نہیں؟ یہ سوال محض نظریاتی نہیں۔ پاکستان کے ہزاروں گھروں میں یہ سوال خاموشی سے جنم لیتے ہیں اور کبھی معصوم دلوں میں دفن ہو جاتے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار بھی ایک تشویش ناک تصویر پیش کرتے ہیں، اگرچہ یہ حقیقت کا صرف ایک حصہ ہیں۔ پارلیمان کے سامنے پیش کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق 2021 سے 2024 کے درمیان خواتین کے خلاف تشدد کے ایک لاکھ تیس ہزار سے زائد واقعات رپورٹ ہوئے، جن میں ہزاروں عصمت دری اور اجتماعی زیادتی کے مقدمات، غیرت کے نام پر قتل اور گھریلو تشدد کے واقعات شامل تھے، جبکہ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ اصل تعداد رپورٹ شدہ کیسز سے کئی گنا زیادہ ہے۔ ان اعداد و شمار کے پیچھے ایک ایک متاثرہ کے کردار اور عورت کو بدکھنے کے بجائے جرم کے عمل کا احتساب کرنا ہوگا۔ عورت کسی خوف زدہ بچے کی خاموشی میں نہیں ہوتی؛ عورت انصاف میں ہوتی ہے۔ خاندان کی ذمہ داری شاید سب سے مقدس ہے۔ یعنی تکہ کا شکار ہونے والی بیٹی کو شک نہیں، ایک آغوش درکار ہوتی ہے۔ اسے تفتیش نہیں۔ یقین چاہیے۔ اسے چھپانے کی نہیں تحفظ کی ضرورت ہے۔ اگر والدین معاشرے کی سرگوشیوں سے خوف زدہ ہو کر اپنی بیٹی سے منہ موڑ لیں تو ایک جرم کے بعد اس پر ایک اور ظلم ڈھایا جاتا ہے۔ یہ سماجی تنہائی کا تھپڑ ریاست کو بھی جواب دینا ہوگا۔ آرٹیکل متاثرہ کو پولیس اسٹیشن سے اسپتال، اسپتال سے عدالت اور عدالت سے ایک اور دفتر تک کیوں بھٹکنے پڑے؟ اسے اپنی زندگی کا سب سے دردناک باب بار بار اجنبی لوگوں کے سامنے کیوں دہرانا پڑے؟ فرانک خواہد خوفناک ہے۔ غیر سرکاری تنظیموں کی نگرانی کے مطابق ہزاروں بچے اس توہینت کے جرائم کا شکار ہوئے۔ اور 2025 میں روزانہ نو سے زیادہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ لیکن ہر عدد کے پیچھے ایک انسان ہے۔ ہر اعداد و شمار کے پیچھے ایک پورے کا خاندان ہے۔ ایک گھر اجڑا ہوا آنگن ہے۔ بیالیک لڑکی تو جوان عورت ہے جو خود سے پوچھ رہی ہے کہ کیا اب بھی اس دنیا میں اس کا کوئی مقام باقی ہے؟ اور شاید سب سے خوفناک حد یہ ہے کہ تفتیش کمزور ہوتی، گواہ غائب ہو جائیں گے۔ خاندانوں پر صلح کے لیے دباؤ ڈالا جائے گا اور انصاف آنے میں برسوں لگ جائیں گے تو قانون کا فائل پر لگی ہوئی دیمک بن جاتا ہے، وہ حال نہیں رہتا جسے مظلوم اپنے سامنے دیکھ سکے۔ اس لیے ہماری اجتماعی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم سوال ہی بدل دیں۔ ہمیں یہ پوچھنا بند کرنا ہوگا کہ "تم وہاں کیوں گئی تھیں؟" اور یہ پوچھنا شروع کرنا ہوگا کہ "مجرم کو ہمیں نقصان پہنچانے کا موقع کیوں ملا؟" ہمیں متاثرہ کے کردار اور عورت کو بدکھنے کے بجائے جرم کے عمل کا احتساب کرنا ہوگا۔ عورت کسی خوف زدہ بچے کی خاموشی میں نہیں ہوتی؛ عورت انصاف میں ہوتی ہے۔ خاندان کی ذمہ داری شاید سب سے مقدس ہے۔ یعنی تکہ کا شکار ہونے والی بیٹی کو شک نہیں، ایک آغوش درکار ہوتی ہے۔ اسے تفتیش نہیں۔ یقین چاہیے۔ اسے چھپانے کی نہیں تحفظ کی ضرورت ہے۔ اگر والدین معاشرے کی سرگوشیوں سے خوف زدہ ہو کر اپنی بیٹی سے منہ موڑ لیں تو ایک جرم کے بعد اس پر ایک اور ظلم ڈھایا جاتا ہے۔ یہ سماجی تنہائی کا تھپڑ ریاست کو بھی جواب دینا ہوگا۔ آرٹیکل متاثرہ کو پولیس اسٹیشن سے اسپتال، اسپتال سے عدالت اور عدالت سے ایک اور دفتر تک کیوں بھٹکنے پڑے؟ اسے اپنی زندگی کا سب سے دردناک باب بار بار اجنبی لوگوں کے سامنے کیوں دہرانا پڑے؟ فرانک خواہد خوفناک ہے۔ غیر سرکاری تنظیموں کی نگرانی کے مطابق ہزاروں بچے اس توہینت کے جرائم کا شکار ہوئے۔ اور 2025 میں روزانہ نو سے زیادہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ لیکن ہر عدد کے پیچھے ایک انسان ہے۔ ہر اعداد و شمار کے پیچھے ایک پورے کا خاندان ہے۔ ایک گھر اجڑا ہوا آنگن ہے۔ بیالیک لڑکی تو جوان عورت ہے جو خود سے پوچھ رہی ہے کہ کیا اب بھی اس دنیا میں اس کا کوئی مقام باقی ہے؟ اور شاید سب سے خوفناک حد یہ ہے کہ تفتیش کمزور ہوتی، گواہ غائب ہو جائیں گے۔ خاندانوں پر صلح کے لیے دباؤ ڈالا جائے گا اور انصاف آنے میں برسوں لگ جائیں گے تو قانون کا فائل پر لگی ہوئی دیمک بن جاتا ہے، وہ حال نہیں رہتا جسے مظلوم اٹھوا اور گشدگی کے واقعات بھی رپورٹ ہوئے۔ صرف 2024 میں آزاد مانیٹرنگ کے مطابق صنفی بنیاد پر تشدد کے تقریباً ہزار سے زائد واقعات سامنے آئے، جن میں پانچ ہزار سے زیادہ عصمت دری کے واقعات شامل تھے۔ بچوں کے تعلق استحصال کی صورت حال بھی نہایت خوفناک ہے۔ غیر سرکاری تنظیموں کی نگرانی کے مطابق ہزاروں بچے اس توہینت کے جرائم کا شکار ہوئے۔ اور 2025 میں روزانہ نو سے زیادہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ لیکن ہر عدد کے پیچھے ایک انسان ہے۔ ہر اعداد و شمار کے پیچھے ایک پورے کا خاندان ہے۔ ایک گھر اجڑا ہوا آنگن ہے۔ بیالیک لڑکی تو جوان عورت ہے جو خود سے پوچھ رہی ہے کہ کیا اب بھی اس دنیا میں اس کا کوئی مقام باقی ہے؟ اور شاید سب سے خوفناک حد یہ ہے کہ تفتیش کمزور ہوتی، گواہ غائب ہو جائیں گے۔ خاندانوں پر صلح کے لیے دباؤ ڈالا جائے گا اور انصاف آنے میں برسوں لگ جائیں گے تو قانون کا فائل پر لگی ہوئی دیمک بن جاتا ہے، وہ حال نہیں رہتا جسے مظلوم

دل کسی کا دوست نہیں



امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کئی مرتبہ اعتراف کیا ہے کہ پاکستان کے وزیراعظم میاں شہباز شریف ایک مخلص شخص ہیں اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایک زبردست فائٹر (جنگجو) ہیں۔ میں دونوں کی صلاحیتوں اور خدمات کا معترف ہوں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے 250 فیصد ٹیرف کی دھمکی دے کر پاک بھارت ایٹمی جنگ رکوا دی۔ پاک بھارت جنگ میں 7 طیارے مار گرائے گئے یہ بہت بڑی بات ہے کیونکہ یہ دونوں ایٹمی طاقتیں ہیں اس کے باوجود جرات یہ ہوئی کہ امریکہ نے بھارت کے ساتھ 10 سالہ دفاعی معاہدہ کرلیا جس پر دنیا آج بھی حیران پریشان ہے اس کے باوجود ہم پاکستانیوں کو خوش بھی ہے کہ امریکہ پاکستان کا دوست ہے اب نہ جانے اس بات میں کتنی حقیقت ہے مگر ہمارا جانا ہے کہ امریکہ کسی کا دوست نہیں پاکستان نے امریکہ کی جنگ اپنے دین میں لڑی ایک لاکھ پاکستانیوں نے قربانیاں دیں ہزاروں زخمی اور معذور ہوگئے اس کا نتیجہ نکلا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ پاکستان کے گلے پڑ گئی امریکہ سے محبت کی سزا ہم آج تک بھگت رہے ہیں لیکن امریکہ بہادر کو اس کا اعتراف کرنے میں بھی تامل ہے امریکہ نے پاکستان پر ایٹم بم پھینکا کر سب جرم کا ارتکاب کیا اس کا اسے پرن بھر احساس نہیں اس کے باوجود وہ امن کا داعی اور چیمپئن بنا ہوا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اسرائیل نے امریکہ کے بل بوتے پر فلسطینی مسلمانوں کی بیتحاشا قتل عام کی ہے تاریخ میں ایسی مثال نہیں ملتی حال ہی میں ما سکو کے بیتحاشا مذمت ڈالنے نے ان ممالک کی فہرست شائع کی ہے۔ جن پر جنگ عظیم دوم کے بعد امریکہ نے بمباری کی جس سے امریکیوں کی ذہنیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جاپان میں 2009-2011، پاکستان: 20152007، شام: 20152014 شامل ہیں یہ فہرست 20 سے زائد ممالک پر محیط ہے۔ یقین نے زور دیا ہے کہ "ہمیں کسی کو بھولنا نہیں چاہیے کہ دنیا کے لئے اصل خطرہ کون ہے۔" افغانستان، شام، عراق کو کھنڈر بنانے کا ذمہ داروں نے سب جانتے ہیں پھر سوال اٹھتا ہے: کیا کبھی مغربی معاشرے نے امریکہ پر بڑی ظاہر کی؟ کیا کبھی اس کے خلاف زور دار آواز یں بلند ہوئیں؟ کیا کسی ایک بار بھی امریکہ پر پابندیاں عائد ہوئیں؟ کیونکہ آج تک سب سے زیادہ انسانی حقوق امریکہ نے پامال کئے ہیں بس یہ انسانیت آج بھی تو یہ کہتا ہے یہ پورا دنیا جانتا ہے کہ حقیقی خطرہ وہ ملک ہے جس کے لیے ایک نئی تباہی بنی ہوئی ہے، جبکہ امریکہ و اتحادیوں کے ممالک پر حملہ آور ہو کر ان کے خزانوں کو بھی خوفناکی میں ہوں دیتا ہے۔ آج تک کسی نے امریکہ کی دہشت مذمت، نہ کوئی سرزنش، نہ کسی قسم کی ناراضگی کا اظہار کیا ہے امریکہ کو اس پر کوئی ندامت ہے نہ عثمانی بلکہ دنیا کے بیشتر ممالک امریکہ کی محبت میں مرے جا رہے ہیں یہی ممالک اور بھارت اس میں بیتحاشی ہیں اس لحاظ سے دنیا بھر میں اکثر ممالک بڑدل ہے شرم ہو اور منافق ہیں جن ضمیر مرچکا ہے اور عالمی برادری نے امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں آج ضرورت اس امر کی ہے کہ امریکہ کے جنگی جرائم کا دفاع کرنے کی بجائے لوگوں کو آگاہ کیا جائے ایسی کیمپین بنائی جائیں جو ان تمام مغربی منافقوں کو بے نقاب کریں اور امریکہ کے ہاتھوں دنیا بھر میں ہونے والے جرائم کی ہر حقیقت یاد دلاتی رہیں۔ یقینی سفارتخانے کی جانب سے یہ فہرست سفارت یقین برائے روس (ماسکو) نے ایک سیاسی اور انتظامی پیغام کے طور پر اس وقت جاری کی، جب عالمی میڈیا اور مغربی ممالک ایران کی جانب سے اسرائیل پر کئے گئے حملے کی شدید مذمت کر رہے تھے، لیکن خود امریکہ کے ماضی کو مکمل نظر انداز کیا جا رہا تھا۔ یقین نے یہ معلومات اس دوہرے معیار (double standards) کو بے نقاب کرنے کے لئے شائع کی ہیں۔ جو امریکہ اور مغرب انسانی حقوق، بین الاقوامی قانون اور عالمی سلامتی کے معاملات میں اپناتے ہیں۔ جب ایران نے اسرائیل پر جوابی حملہ کیا تو امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے ایران کو "عالمی خطرہ" قرار دینا شروع کر دیا۔ یقینی سفارتخانے نے اس تنقیدی مہم کے جواب میں یہ فہرست جاری کی تاکہ یاد دلایا جائے کہ حقیقی خطرہ وہ ملک ہے جس نے جنگ عظیم دوم کے بعد 30 سے زائد ممالک پر بمباری کی ہے۔ یقین کا موقف ہے کہ امریکہ کبھی بھی اخلاقی مقام سے بات کرنے کے اہل نہیں، کیونکہ خود اس کا ماضی اور حال انسانی حقوق کی پامالیوں اور عالمی جارحیت سے بھرا پڑا ہے۔ یقین نے اس فہرست کو جاری کر کے ایک وسیع تر نظام دیا" دنیا کو یاد رکھنا چاہیے کہ کون اصل خطرہ ہے۔ مغربی میڈیا اور حکومتیں منافقت سے کام لیتے ہیں، اور جب امریکہ قتل عام کرتا ہے تو وہ خاموش رہتے ہیں۔" یقین کا یہ اقدام صرف بیانات یا معلومات نہیں، بلکہ سیاسی جواب اور اخلاقی چارج شیٹ بھی ہے آج صدر ٹرمپ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی بات کرتے ہوئے امن کے داعی بننے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ دوسری طرف فلسطین میں جاری بدترین نسل کشی جاری ہے ایران اسرائیل کشیدگی کے دوران امریکہ کے ایران پر حملے اس کی منافقت کو اجاگر کرنے کے لئے کافی رہیں۔ یقینی ثابت ہو چکا ہے امریکہ کا طرز عمل اس کے اپنے بیانیے کے برعکس ہے محض بیان بازی سے اندازہ نہیں لگایا جاسکتا

اپنا گھر ہی خواب سے حقیقت تک



صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

اپنا گھر انسان کی بنیادی ضرورت ہی نہیں، اس کی عزتِ نفس، ذہنی سکون اور مستقبل کے تحفظ کی علامت بھی ہے۔ اسی لیے تو گھر کو جنت کہتے ہیں۔ پاکستان میں ایک عام آدمی جب ملازمت یا کاروبار شروع کرتا ہے تو اس کی بڑی خواہشات میں ایک خواہش یہ ضرور ہوتی ہے کہ زندگی میں کبھی نہ کبھی طرح اپنی چھت بنا لے۔ مگر ہوش ربا مہنگائی، زمین کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، تعمیراتی اخراجات اور محدود آمدن نے متوسط طبقے کے لیے یہ خواب تقریباً ناممکن بنا دیا ہے۔ یہ طبقہ ساری عمر کرائے کے مکان میں رہنے پر مجبور ہے۔ ایک سرکاری ملازم ہو، استاد ہو، کلرک ہو، نرس ہو، چھوٹا تاجر ہو یا نجی ادارے کا ملازم، بیشتر لوگ ساری عمر کرایہ دیتے دیتے ریٹائر ہو جاتے ہیں مگر اپنی چھت کا خواب پورا نہیں کر پاتے۔

ایسے ماحول میں حکومت کی جانب سے کم آمدن اور متوسط طبقے کے لیے سستی رہائش کو ترجیح دینا بلاشبہ ایک تحسین اقدام ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی "اپنا گھر" اسکیم اسی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اپریل 2026 میں اس پروگرام کے آغاز کے وقت 20 سال تک کی مدت کے لیے 10 مرلے تک کے قرضوں کا اعلان کیا گیا تھا، جبکہ حکومت نے آئندہ چار برسوں میں پانچ لاکھ گھروں کی فراہمی کا ہدف بھی مقرر کیا۔

اس پروگرام کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ستمبر 2026 تک 504,147 درخواستیں موصول ہو چکی تھیں، جن میں سے 127,53 منظور کی گئیں، جبکہ 739,8 افراد کو 43.45 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جا چکے ہیں۔ وزیراعظم نے اب موبائل چیٹ سٹیزنز کو ایسی جائیدادوں کا جامع سروے کرنے کی ہدایت بھی کی ہے جنہیں گھر بنانے کے خواہش مند افراد کے لیے قرضوں کے حصول میں استعمال کیا جاسکے۔ یہ پیش رفت اور اعداد و شمار حوصلہ افزا ضرور ہیں، مگر اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب "اپنا گھر" محض قرض لینے کی خوش فہمی ہوگی۔ کچھ اور عوامل بھی ہماری فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ غربت اور معاشرتی ناہمواری کمزور طبقات کے لیے خطرات بڑھاتی ہیں۔ وہ بچے جو محفوظ خاندانی ماحول سے باہر کام کرنے پر مجبور ہیں، آسانی سے درندہ صفت لوگوں کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ طاقت کا ناجائز استعمال اکثر جان پہچان رکھنے والوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور بااثر افراد کی جانب سے بھی ہوتا ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے اندازے کے مطابق دنیا میں ہر سال 27 ملین افراد جبری مشقت کا شکار ہوتے ہیں، جن میں بڑی تعداد بچوں کی ہے۔ ایسے ماحول میں اگر ریاست خود ہی کمزور کو تحفظ نہ دے تو ظالم کو کھلی چھوٹ مل جاتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر ضلع میں بچوں کے تحفظ کے لیے فعال یونٹ قائم ہوں، ہیلپ لائنز کو مؤثر بنایا جائے اور ہر کیس کو سنجیدگی سے نمٹایا جائے۔ ایک اور بڑا مسئلہ ناقص منصوبہ بندی ہے۔ بہت سے منصوبے کاغذ پر تو شاندار دکھائی دیتے ہیں، مگر عملدرآمد کے وقت وسائل کی کمی، بدعنوانی اور سست روی انہیں ناکام بنا دیتی ہے۔ اگر ہر منصوبے کے ساتھ ایک آزاد نگران ادارہ مقرر کیا جائے جو ہر ماہ پیش رفت کی رپورٹ شائع کرے تو شفافیت بھی بڑھے گی اور ذمہ داری بھی طے ہوگی۔ اسی طرح ہر ضلع کی ضرورت کے مطابق ہنر مند افراد تیار کرنے کے لیے تکنیکی تربیت کو بھی اس منصوبے کا حصہ بنایا جانا چاہیے تاکہ گھر ملنے کے بعد بجلی اور پانی کے اخراجات بھی کم ہوں۔ یہ بھی خوش آئند ہے کہ حکومت نے کم لاگت پاور لومز فیکٹری کے لیے سالی معاونت کا سلسلہ آگے بڑھایا ہے۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کو دی گئی بریفنگ کے مطابق موجودہ پاور لومز فیکٹری پروگرام کا مقصد کم اور متوسط آمدن والے خاندانوں کو گھر کا مالک بنانا اور تعمیراتی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ ضرورت صرف یہ ہے کہ اس پورے عمل میں رفتار، شفافیت اور تسلسل برقرار رہے۔ قرض منظور ہونے اور رقم ملنے کے درمیان غیر ضروری تاخیر، دفتروں کی چکر، مثرالذ، کاغذی کارروائی اور جائیداد کے قانونی مسائل عام آدمی کی راہ میں بڑی رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ حکومت کو "ایک ونڈو" نظام متعارف کرانا چاہیے جہاں شہری کو قرض، نقشہ، منظوری، رجسٹری اور دیگر معاملات کے لیے مختلف دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔ اگر "اپنا گھر" پروگرام اس انداز میں آگے بڑھتا ہے تو اس کے فوائد صرف پاور لومز تک محدود نہیں رہیں گے۔ لاکھوں گھروں کی تعمیر سے سیمنٹ، سریا، اینٹ، ٹائل، لکڑی، فرنیچر، بجلی، پلمبنگ اور تعمیراتی مزدوری سمیت درجنوں شعبوں میں روزگار پیدا ہوگا۔ یوں ایک گھر کی تعمیر دراصل کئی گھروں کی چولہوں کو حرکت دے گی۔ وزیراعظم کا یہ اقدام اس لیے بھی قابلِ تحسین ہے کہ اپنی چھت کسی شہری کے لیے محض ایک خواب نہیں بلکہ ایک سماجی انقلاب ہوگا۔

مکہ معاہدہ: مشرقِ وسطیٰ کی نئی بساط اور پاکستان کا کڑا امتحان

قادر خان یوسف زئی

آج ایک ایسی علاقائی قوت بن چکی ہے، جس نے بحیرہ احمر میں عالمی تجارت کی شہ رگ پر ہاتھ رکھا ہوا ہے۔ یہ تحریک ابتدا میں صدر علی عبداللہ صالح کی کرپشن اور معاشی احتصال کے خلاف ایک ردعمل تھی۔ 2003 میں عراق پر امریکی حملے کے بعد اس تحریک نے امریکہ اور سعودی تحالف پر شدید نکتہ چینی میں صالح حکومت نے ان پر کریک ڈاؤن کیا۔ حیرت انگیز طور پر، حوثیوں نے چھ خونی جنگیں (2004-2010) لڑ کر نہ صرف اپنی بقا کو یقینی بنایا بلکہ گوریلا جنگ کے ان حربوں میں بھی مہارت حاصل کر لی جنہوں نے اربوں ڈالر کے مغربی ہتھیاروں سے لیس سعودی افواج کو بھی زچ کر دیا۔ 2011 کی عرب بہار نے یمن میں طاقت کا توازن بدل دیا، حوثیوں نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور ستمبر 2014 میں دارالحکومت صنعا پر قبضہ کر لیا۔ مارچ 2015 میں سعودی عرب کی زیر قیادت یمنی اتحاد نے پندرہ ممالک کے ساتھ مل کر یمن میں مداخلت کی، جس کا مقصد حوثیوں کو کچلنا اور صدر عبدربہ منصور ہادی کی حکومت کو بحال کرنا تھا۔ اس کے برعکس حوثیوں نے اپنی گرفت مضبوط کر لی اور اب وہ ایک ایسی علاقائی قوت بن چکے ہیں جو اپنی شرائط پر امن معاہدہ کرنے کی پوزیشن میں ہے۔ اس پس منظر میں مکہ معاہدہ وجود میں آیا، جو 2025 کے پاک سعودی اسٹریٹجک معاہدے (SMDA) کی ایک توسیعی اور مضبوط شکل ہے۔ یہ ایک ایسا انگوٹھ ہے، جس میں سعودی عرب کا سرمایہ، ترکیہ کی جدید دفاعی ٹیکنالوجی (بالخصوص ڈرونز اور الیکٹرانک وارفیئر) اور پاکستان کی عسکری قوت اور ڈیٹرنس شامل ہیں۔ اس معاہدے کا اصل ہدف یمن فتح کرنا نہیں، بلکہ سعودی عرب کے اندر دفاعی صنعت کو کھڑا کرنا ہے۔ ترک دفاعی ٹائیکر اور سعودی منٹری انڈسٹریز (SAMI) کے درمیان اگنی (Akinci) ڈرونز کی مقامی سطح پر تیاری کا معاہدہ اس کی واضح دلیل ہے، جس کے تحت 2026 تک ان ڈرونز کی 70 فیصد تیاری سعودی سرزمین پر ہوگی۔ اب آتے ہیں اس سوال کی طرف جو اسلام آباد کے ایوانوں اور عالمی دارالحکومتوں میں گونج رہا ہے۔ کیا ہم ایک بار پھر پرائی آگ میں کودیں گے؟ 2015 میں پاکستانی پارلیمان نے کمال دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یمن جنگ میں غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا تھا۔ آج 2026 میں بھی یہ پالیسی اٹل ہے۔ یہ دلیل دی جاسکتی ہے کہ مکہ معاہدے کے آرٹیکل 5 جیسی شق کے تحت تو جنگ کنندگان پابند ہیں، اور بعض حلقوں کا خیال ہے کہ پاکستان، جسے سعودی کیش کی اشد ضرورت ہے، انکار کی پوزیشن میں نہیں۔ یہ شائبات بھی اپنی جگہ درست ہیں

اپنا گھر ہی خواب سے حقیقت تک

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

اپنا گھر انسان کی بنیادی ضرورت ہی نہیں، اس کی عزتِ نفس، ذہنی سکون اور مستقبل کے تحفظ کی علامت بھی ہے۔ اسی لیے تو گھر کو جنت کہتے ہیں۔ پاکستان میں ایک عام آدمی جب ملازمت یا کاروبار شروع کرتا ہے تو اس کی بڑی خواہشات میں ایک خواہش یہ ضرور ہوتی ہے کہ زندگی میں کبھی نہ کبھی طرح اپنی چھت بنا لے۔ مگر ہوش ربا مہنگائی، زمین کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، تعمیراتی اخراجات اور محدود آمدن نے متوسط طبقے کے لیے یہ خواب تقریباً ناممکن بنا دیا ہے۔ یہ طبقہ ساری عمر کرائے کے مکان میں رہنے پر مجبور ہے۔ ایک سرکاری ملازم ہو، استاد ہو، کلرک ہو، نرس ہو، چھوٹا تاجر ہو یا نجی ادارے کا ملازم، بیشتر لوگ ساری عمر کرایہ دیتے دیتے ریٹائر ہو جاتے ہیں مگر اپنی چھت کا خواب پورا نہیں کر پاتے۔

ایسے ماحول میں حکومت کی جانب سے کم آمدن اور متوسط طبقے کے لیے سستی رہائش کو ترجیح دینا بلاشبہ ایک تحسین اقدام ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی "اپنا گھر" اسکیم اسی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اپریل 2026 میں اس پروگرام کے آغاز کے وقت 20 سال تک کی مدت کے لیے 10 مرلے تک کے قرضوں کا اعلان کیا گیا تھا، جبکہ حکومت نے آئندہ چار برسوں میں پانچ لاکھ گھروں کی فراہمی کا ہدف بھی مقرر کیا۔

اس پروگرام کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ستمبر 2026 تک 504,147 درخواستیں موصول ہو چکی تھیں، جن میں سے 127,53 منظور کی گئیں، جبکہ 739,8 افراد کو 43.45 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جا چکے ہیں۔ وزیراعظم نے اب موبائل چیٹ سٹیزنز کو ایسی جائیدادوں کا جامع سروے کرنے کی ہدایت بھی کی ہے جنہیں گھر بنانے کے خواہش مند افراد کے لیے قرضوں کے حصول میں استعمال کیا جاسکے۔ یہ پیش رفت اور اعداد و شمار حوصلہ افزا ضرور ہیں، مگر اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب "اپنا گھر" محض قرض لینے کی خوش فہمی ہوگی۔ کچھ اور عوامل بھی ہماری فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ غربت اور معاشرتی ناہمواری کمزور طبقات کے لیے خطرات بڑھاتی ہیں۔ وہ بچے جو محفوظ خاندانی ماحول سے باہر کام کرنے پر مجبور ہیں، آسانی سے درندہ صفت لوگوں کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ طاقت کا ناجائز استعمال اکثر جان پہچان رکھنے والوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور بااثر افراد کی جانب سے بھی ہوتا ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے اندازے کے مطابق دنیا میں ہر سال 27 ملین افراد جبری مشقت کا شکار ہوتے ہیں، جن میں بڑی تعداد بچوں کی ہے۔ ایسے ماحول میں اگر ریاست خود ہی کمزور کو تحفظ نہ دے تو ظالم کو کھلی چھوٹ مل جاتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر ضلع میں بچوں کے تحفظ کے لیے فعال یونٹ قائم ہوں، ہیلپ لائنز کو مؤثر بنایا جائے اور ہر کیس کو سنجیدگی سے نمٹایا جائے۔ ایک اور بڑا مسئلہ ناقص منصوبہ بندی ہے۔ بہت سے منصوبے کاغذ پر تو شاندار دکھائی دیتے ہیں، مگر عملدرآمد کے وقت وسائل کی کمی، بدعنوانی اور سست روی انہیں ناکام بنا دیتی ہے۔ اگر ہر منصوبے کے ساتھ ایک آزاد نگران ادارہ مقرر کیا جائے جو ہر ماہ پیش رفت کی رپورٹ شائع کرے تو شفافیت بھی بڑھے گی اور ذمہ داری بھی طے ہوگی۔ اسی طرح ہر ضلع کی ضرورت کے مطابق ہنر مند افراد تیار کرنے کے لیے تکنیکی تربیت کو بھی اس منصوبے کا حصہ بنایا جانا چاہیے تاکہ گھر ملنے کے بعد بجلی اور پانی کے اخراجات بھی کم ہوں۔ یہ بھی خوش آئند ہے کہ حکومت نے کم لاگت پاور لومز فیکٹری کے لیے سالی معاونت کا سلسلہ آگے بڑھایا ہے۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کو دی گئی بریفنگ کے مطابق موجودہ پاور لومز فیکٹری پروگرام کا مقصد کم اور متوسط آمدن والے خاندانوں کو گھر کا مالک بنانا اور تعمیراتی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ ضرورت صرف یہ ہے کہ اس پورے عمل میں رفتار، شفافیت اور تسلسل برقرار رہے۔ قرض منظور ہونے اور رقم ملنے کے درمیان غیر ضروری تاخیر، دفتروں کی چکر، مثرالذ، کاغذی کارروائی اور جائیداد کے قانونی مسائل عام آدمی کی راہ میں بڑی رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ حکومت کو "ایک ونڈو" نظام متعارف کرانا چاہیے جہاں شہری کو قرض، نقشہ، منظوری، رجسٹری اور دیگر معاملات کے لیے مختلف دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔ اگر "اپنا گھر" پروگرام اس انداز میں آگے بڑھتا ہے تو اس کے فوائد صرف پاور لومز تک محدود نہیں رہیں گے۔ لاکھوں گھروں کی تعمیر سے سیمنٹ، سریا، اینٹ، ٹائل، لکڑی، فرنیچر، بجلی، پلمبنگ اور تعمیراتی مزدوری سمیت درجنوں شعبوں میں روزگار پیدا ہوگا۔ یوں ایک گھر کی تعمیر دراصل کئی گھروں کی چولہوں کو حرکت دے گی۔ وزیراعظم کا یہ اقدام اس لیے بھی قابلِ تحسین ہے کہ اپنی چھت کسی شہری کے لیے محض ایک خواب نہیں بلکہ ایک سماجی انقلاب ہوگا۔

شوبز SHOWBIZ

ادا کار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان



ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے معروف اداکار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق اداکار عامر خان سے ہدایت کار آر بالکی کی سپر ہیرو فلم میں کام کرنے کے لیے ابتدائی مرحلے میں بات چیت جاری ہے۔ فلم کو ساجد ناڈیاڈوالا پروڈیوس کریں گے جبکہ اس کی اسکرپٹ پر فی الحال کام جاری ہے، عامر خان اور فلمسازوں کے درمیان بات چیت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ واضح رہے کہ عامر خان کسی بھی فلم میں کام کرنے سے قبل مکمل اور مضبوط اسکرپٹ پلے کو ترجیح دیتے ہیں۔ توقع ہے کہ فلم ساز آئندہ چند ماہ کے دوران بات چیت کو آگے بڑھائیں گے اور اداکار کے سامنے مکمل اسکرپٹ اور اسکرین پلے پیش کریں گے۔ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق آگے بڑھا تو یہ ان کی پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا اور ہدایت کار آر بالکی کے ساتھ پہلی فلم ہوگی۔ یاد رہے کہ عامر خان کی آخری بلاک بسٹر فلم دنگل تھی جو 2016 میں ریلیز ہوئی، 2017 میں ریلیز ہونے والی سیکریٹ سپر اسٹار نے بھی شاندار کامیابی حاصل کی تھی۔ 2025 میں ریلیز ہونے والی ستارے زمین پر نے بھی باکس آفس پر کامیابی حاصل کی تھی۔ کام کے محاذ پر عامر خان ہدایت کار آشوتوش گوواریکر کی فلم لگان میں کام کر رہے ہیں۔۔۔۔

ایمان اسد اپنا یوٹیوب چینل لانچ کرنے کیلئے تیار، ایمان اسد کو ماضی میں رجب بٹ کے فیملی ولاگز کے ذریعے خاصی مقبولیت حاصل ہوئ

بقیہ 1

بی نمو تقریباً 3.7 فیصد رہی اور رواں مالی سال بھی معاشی ترقی کی رفتار برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے رواں مالی سال کے دوران جی ڈی پی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد رہنے کا تخمینہ دیا ہے اور پاکستان پائیدار معاشی ترقی کے ماڈل کی جانب بتدریج قدم بڑھا رہا ہے۔ دوسری جانب وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان ہائی کمیشن لندن کے زیر اہتمام پاکستان انویسٹمنٹ راؤنڈ ٹیبل کا انعقاد کیا گیا، جس میں لندن کے معروف سرمایہ کاروں اور عالمی مالیاتی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد اور برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ڈاکٹر محمد فیصل بھی اس موقع پر موجود تھے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت ملکی معیشت کو مستحکم کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے، جبکہ مختلف شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے نجی شعبے کو زیادہ مواقع دینے پر بھی توجہ مرکوز ہے۔ حکومت کی مالی پالیسی کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں، بجٹ خسارے میں کمی اور محصولاتی آمدن میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ مالی اور ادارہ جاتی اصلاحات میں بھی پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری اداروں میں اصلاحات کے ساتھ نجکاری کے عمل کو بھی آگے بڑھا رہی ہے۔ توانائی کے شعبے میں اصلاحات، مالی معاملات میں شفافیت اور کاروبار میں آسانی کے اقدامات سے معیشت مزید مستحکم ہوگی۔ معاشی ترقی کے لیے ٹیکس بیس کو وسیع کرنا اور ٹیکس قوانین پر موثر عملدرآمد ضروری ہے۔ ٹیکس حکام کے صوابدیدی اختیارات ختم کردیے گئے ہیں اور ٹیکس کے معاملے میں کسی کے ساتھ خصوصی رعایت نہیں برتی جا رہی۔ وزیر خزانہ نے واضح کیا کہ تنخواہ دار طبقے پر کوئی نیا اضافی ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال ملک بھر میں آنے والے شدید سیلاب اور مشرق وسطیٰ میں حالیہ جنگ کے باعث پاکستان کی معیشت کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال سے عالمی سطح پر تیل کی قیمتیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں دوبارہ اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے آئی ایم ایف کے تمام جائزے مقررہ وقت پر کامیابی سے مکمل کیے ہیں، جبکہ ملک کی کریڈٹ ریٹنگ میں 3 مرتبہ بہتری بھی آئی ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق بعد ازاں سوال و جواب کے سیشن میں وزیر خزانہ نے مالیاتی اداروں کے نمائندوں سے گفتگو کی، جس میں پاکستان کی معیشت، سرمایہ کاری کے ماحول اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے ساتھ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سوال و جواب کے دوران مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے دستیاب مواقع پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 2

حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے مکہ مکرمہ اور مقامات مقدسہ پر حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے تمام فریقوں پر تحمل کا مظاہرہ کرنے پر زور دیا ہے۔ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و استحکام پاکستان اور ایران سمیت پورے خطے کے مفاد میں ہے اور جنگوں کو اپنی سرگرمیاں روکنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مکہ معاہدے پر کاربند ہے، تاہم اس کی آپریشنل تفصیلات ظاہر نہیں کی جاسکتیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ چین سمیت تمام علاقائی ممالک خطے میں امن کے خواہاں ہیں اور پاکستان کا مقصد بھی خطے میں امن و استحکام کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں وسط ایشیا تک پاکستان کی رسائی ایرانی سرزمین کے ذریعے بھی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی 13 ستمبر کو سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے گفتگو بھی ہوئی۔ ترجمان کے مطابق پاکستان ڈائیلاگ اور سفارت کاری کی حمایت جاری رکھے گا۔ لبنانی وزیر خارجہ کے دورہ پاکستان کے دوران وزیراعظم نے لبنان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔ پاکستان اور لبنان کے درمیان ایم او یو کے تحت سزا یافتہ مجرم اپنی سزائیں اپنے اپنے ممالک میں مکمل کرسکیں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ نائب وزیراعظم کی آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی سے بات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت کے ناظم الامور کو گزشتہ رات دفتر خارجہ طلب کیا گیا۔ 15 ستمبر کو خصوصی اقتصادی زون میں بھارتی جہاز کی جانب سے خلاف ورزی کی گئی، جسے پاکستان نے بین الاقوامی قانون اور دوطرفہ معاہدے کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ نئی دہلی میں پاکستانی ناظم الامور آج بھارتی وزارت خارجہ میں اس واقعے پر ڈیمارش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ایس سی او ریش کی میزبانی کی جبکہ اجلاس میں مشترکہ سرگرمیوں کے حوالے سے بھی اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف آئندہ ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سیشن میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ وزیراعظم جنرل اسمبلی میں اسلاموفوبیا، انسداد دہشتگردی، مسئلہ کشمیر اور فلسطین سے متعلق پاکستان کا موقف پیش کریں گے۔ ترجمان نے پاکستانی سکھ شہریوں کو بھارت جانے سے روکے جانے کی بات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ درست نہیں۔ بھارت نے نہ صرف واہگہ بارڈر بند کررکھا ہے بلکہ پاکستانی شہریوں کے لیے ویزے کا حصول بھی مشکل بنا رکھا ہے۔ رواں برس پاکستان نے صرف ویساکھی کے لیے 2800 سے زیادہ ویزے جاری کیے، کرتارپور راہداری پاکستان نے نہیں بلکہ بھارت نے بند کررکھی ہے۔ پاکستان کرتارپور راہداری کے ذریعے سکھ یاتریوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیار ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اسلام آباد میں ہونے والے ایس سی او اجلاس میں بھارت کی نمائندگی اس کے ناظم الامور نے کی اور توقع ہے کہ آئندہ برس اسلام آباد میں ہونے والے ایس سی او اجلاس میں بھی بھارت کی نمائندگی ہوگی۔ افغان طلبہ سے متعلق ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان میں مستند ویزا رکھنے والے اور تعلیمی کورس کے لیے موجود افغان طلبہ ملک میں قیام کرسکتے ہیں۔

بقیہ 3

عمر میں ایک دوسرے سے خیالات کا اظہار کیا اور باہمی تعاون پر زور دیا۔ گفتگو کے دوران پاک ایران سرحدی صورتحال اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مشترکہ کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دوسری جانب عسکری و سفارتی حلقے اس رابطے کو خطے کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں انتہائی اہم قرار دے رہے ہیں، جس کا مقصد دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان علاقائی سلامتی کے حوالے سے ہم آہنگی کو مزید بہتر بنانا ہے۔

بقیہ 4

مجھ پر ہوتی ہے، تنقید کرنے والوں کو جہاز سے نہیں مریم نواز کے کاموں سے تکلیف ہے۔ مریم نواز نے بتایا کہ میری صاحبزادی کی گریجویشن تقریب تھی، جہاز کے استعمال پر پونے 3 کروڑ روپے اپنی جیب سے ادا کیے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا سے چند افراد پنجاب پر حملہ کرنے آئے، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا تماشا لگانے کیلئے زبردستی پولیس کی گاڑی میں بیٹھ گئے، خیبر پختونخوا سے آنے والوں کا لاہور کا دورہ ناکام رہا۔ انہوں نے الیکٹرک بس کے متعلق بتایا کہ اس سروس کا عام کرایہ صرف 20 روپے مقرر کیا گیا ہے، تاہم عوام کی سہولت کے پیش نظر خواتین، طلبہ و طالبات، معذور افراد اور 60 سال سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کے لیے یہ سفر 100 فیصد مفت ہوگا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب کی آخری حد تک گرین بس سروس کو پھیلایا جا رہا ہے تاکہ صوبے بھر کے عوام جدید اور سستے سفری سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ملتان کے تمام روٹس پر گرین الیکٹرو بسیں چلیں گی، خصوصی افراد کیلئے وہیل چیئرز اور ریمپ کی سہولت دی گئی ہے، گرین بسوں میں خواتین کے تحفظ کیلئے سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں، پنجاب میں رہنے والا ہر شخص میری ذمہ داری ہے، میری حکومت میں کوئی شخص بس کی چھت پر سفر نہیں کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ لاہور میو اسپتال میں جدید کینسر کی مشین چین سے لے کر آئی تھی، پنجاب میں دوسری مشین کا ملتان میں افتتاح کر کے آئی ہوں، اس مشین کے ذریعے 2 خواتین کا علاج ہوا، ان کا انٹرویو کر کے آئی ہوں، 45 منٹ میں ان کا علاج ہوا۔

بقیہ 5

ئی توازن اور سیاسی شمولیت کے عزم کی عکاس ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کے تمام علاقوں کو سیاسی نظام میں اہمیت اور نمائندگی دی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ریاست کے ہر خطے کی اہمیت اور کردار کو تسلیم کیا جا رہا ہے اور سیاسی عمل میں تمام علاقوں کی شمولیت کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں کی نمائندگی ریاست کے سیاسی نظام کو مزید جامع بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ 6

فیکٹر پر ادویات کے کنٹینرز کو روکے جانے سے متعلق خبر ہونے والی خبر کا فوری نوٹس لے لیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے انسپکٹر جنرل (آئی جی) اسلام آباد پولیس اور چیف کمشنر اسلام آباد سے فوری رابطہ کی

بقیہ 7

ادا کیے۔ مریم نواز کی جانب سے پنجاب حکومت کو 2 کروڑ 71 لاکھ 94 ہزار 4 روپے کی ادائیگی کردی گئی ہے۔ ادائیگی نیشنل بینک آف پاکستان وحدت روڈ برانچ میں جمع کروائی گئی، رقم کی ادائیگی کے لیے بینک آف پنجاب کا چیک استعمال کیا گیا

بقیہ 8

تحقیق کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی اسٹریٹ موومنٹ میں خود ہی نظر آئے، سہیل آفریدی کارکنوں کے بجائے سیکیورٹی اسٹاف کے ساتھ گھوم کر پنجاب سے چلے گئے۔

بقیہ 9

وفاقی کابینہ ڈویژن نے نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ کمیٹی کی سفارشات پر غور کے بعد کفایت شعاری اور ایندھن بچت کے اقدامات پر فوری طور پر عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔ احکامات میں کہا گیا ہے کہ سرکاری گاڑیوں کے لیے تین ماہ کے عرصے تک ایندھن کی فراہمی میں 50 فیصد کمی کی جائے گی۔ مالی سال 2026-27ء کے پورے عرصے کے لیے نان ای آر اے بجٹ میں 5 فیصد کمی کی جائے گی جس کی کٹوتی ماہانہ بنیادوں پر کی جائے گی تاہم ترقیاتی منصوبوں پر اس کا اطلاق نہیں ہوگا۔ یہ اقدام بیرون ملک پاکستانی مشنز اور ان مشنز میں تعینات تمام پیشہ ورانہ گروپس یا سروسز سے تعلق رکھنے والے افسران اور اہلکاروں پر بھی لاگو ہوگا تاہم ان کے رہائش کے کرایوں، تعلیمی فیس اور طبی سہولیات سے متعلق واجبات پورے کیے جائیں گے۔ تمام اقسام کی گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی عائد کی جارہی ہے، تمام پائیدار اشیاء کی خریداری پر مکمل پابندی ہوگی، آئی ٹی سے متعلق خریداری اس پابندی سے مستثنیٰ ہوگی۔ تین ماہ کے لیے بیرون ملک تمام سرکاری دوروں اور سفر پر مکمل پابندی ہوگی، حتیٰ کہ لازمی نوعیت کے دورے بھی اس پابندی کے دائرے میں شامل ہوں گے، تاہم اسکالرشپس کے تحت پیش کیے جانے والے دورے اس پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے۔ کفایتی اقدامات سے استثنیٰ کی درخواستیں کیس ٹو کیس بنیاد پر زیر غور لائی جائیں گی، صوبائی اور علاقائی حکومتیں بھی ایسے ہی کفایتی اقدامات اپنانے پر غور کرسکتی ہیں۔ فیصلوں کے تحت سرکاری اجلاسوں کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ کو ترجیح دینے کی ہدایت کی گئی ہے، غیر ملکی وفود کے سوا سرکاری عشائیوں کی میزبانی پر مکمل پابندی ہوگی۔ حکومت کے اخراجات سے ہونے والے سرکاری سیمینارز، ترقیاتی پروگرام اور کانفرنسز پر پابندی ہوگی جب کہ تمام سرکاری تقریبات کے لیے سرکاری آڈیٹوریم اور کمیٹی رومز استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ شادی کی تقریبات میں صرف ایک ڈش پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، دکانیں، مارکیٹس، شاپنگ مالز اور بازار رات 9 بجے بند ہوں گے، شادی ہالز، مارکیز اور دیگر تقریبات کے مقامات رات 10 بجے بند ہوں گے، ریسٹورنٹس، کیفے اور فوڈ آؤٹ لیٹس رات 11 بجے بند ہوں گے تاہم ٹیک اوے اور ہوم ڈلیوری مستثنیٰ ہوں گی۔ فارمیسی، اسپتال، کلینک، میڈیکل لیبارٹری، پیٹرول پمپس اور دیگر ضروری شعبے اوقات کار کی پابندی سے مستثنیٰ ہیں۔ بیکری، تندور، دودھ دہی کی شاپ، الیکٹرک وہیکل چارجنگ اسٹیشنز اور جم پر بھی اوقات کار کی پابندی کا اطلاق نہیں ہوگا۔

بقیہ 10

جمہوریت کی جدوجہد میں زندہ رہتے ہیں۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی، محنت کشوں کے حقوق اور سماجی انصاف کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے، شہید عثمان غنی کا مشن پیپلز پارٹی کی جدوجہد کا حصہ ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے شہید عثمان غنی کے درجات کی بلندی اور اہل خانہ کے لیے صبر کی دعا بھی کی۔

بقیہ 11

سرحدی نشانات کی دیکھ بھال، سرحد پار سہولیات کے انتظام، مشترکہ جائزوں اور دیگر عملی امور پر رابطہ کاری کی جائے گی۔ حکام کے مطابق اس اقدام سے خنجراب گزرگاہ کے ذریعے ہونے والی آمد و رفت، تجارت اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سے جڑے معاملات میں تعاون مزید مضبوط ہوسکے گا۔ پاکستان اور چین کا نیا کمیشن کسی سرحدی تنازع سے متعلق نہیں بلکہ پہلے سے متعین سرحد کے انتظام اور عملی مسائل کے حل کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

بقیہ 12

فیصلہ کا اثر عام آدمی پر ہوتا ہے، ہم نے لوگوں کیلئے آسانیاں پیدا کرنی ہیں تاکہ ان کا اعتماد بحال ہو۔ وزیراعظم نے کہا کہ کابینہ اور بیوروکریسی نے مل کر کام کرنا ہے۔ عوام کی نمائندگی سیاسی لوگوں سے بہتر کوئی نہیں کرسکتا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ تمام محکمہ جات تھرڈ پارٹی ریکروٹمنٹ قانون کے مطابق اپنے رولز میں ترمیم کریں، تھرڈ پارٹی کے ذریعے خالصتاً اہلیت صلاحیت کی بنیاد پر بھرتیاں ہونگی۔ جب تک شکایات پورٹل فعال نہیں ہوتا اس وقت تک وزیراعظم آفس میں "شکایات ڈیسک" قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بجٹ کے بجائے خرچ کر کے اپنی کارکردگی دکھانی ہے۔ گورننس کے لیے پیسوں کی نہیں بلکہ رویے اور انداز بدلنے کی ضرورت ہے، ہمیں گورننس کا رویہ ہر صورت بدلنا پڑے گا، جو ہمارا ساتھ نہیں دیگا وہ ہماری ٹیم کا حصہ نہیں رہ سکتا۔ وزیراعظم انوارالحق گیلانی نے کہا کہ ہم نے میاں نواز شریف، وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور محترمہ مریم نواز کے ویژن کے مطابق کام کرنا ہے۔ ایسے فیصلے کرنے ہیں جو ہمارے لیے نیک نامی کا باعث بنیں۔ ضلعی انتظامیہ سے ہر شہری کا براہ راست واسطہ پڑتا ہے، ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ شہریوں کیلئے آسانیاں پیدا کرے۔ عوام کے زمینوں سمیت دیگر معاملات کو فی الفور حل کیا جائے، کسی کا حق کسی بھی صورت سلب نہیں ہونا چاہیے۔ انتظامیہ ایسا ماحول دے کہ ہر بندہ اپنے آپ کو محفوظ سمجھے۔ لوگوں کو فرق نظر آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ موجودہ حکومت کے دور میں ایسے کام ہونگے جو ہم سب کیلئے فخر کا باعث بنیں گے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہمت و توفیق عطا فرمائے۔ وزیراعظم انوارالحق گیلانی کی زیر صدارت آزاد جموں و کشمیر کابینہ کے اجلاس میں قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ آزاد جموں و کشمیر کابینہ کا یہ اجلاس نو منتخب وزیراعظم انوارالحق گیلانی کو وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔ اجلاس وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر انوارالحق گیلانی کی ریاست کی ترقی اور عوام کی خوشحالی سے متعلق ویژن کو اکیسویں صدی کے تقاضوں کے عین مطابق سمجھتا ہے اور اس کی تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل اور ذرائع بروئے کار لانے کا عزم کرتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ کابینہ کا یہ اجلاس قانون ساز اسمبلی کے لیے ہونے والے عام انتخابات میں عوام کی بھرپور شرکت، انتخابات کو بہترین طور پر سرانجام دینے پر الیکشن کمیشن کے چیف، ممبران اور دیگر عملہ اور ان انتخابات میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے پر افواج پاکستان، پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور بہترین کوریج و دیگر انتظامات پر متعلقہ حکومتی محکمہ جات کی کارکردگی کو سراہتا ہے۔

بقیہ 13

رمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت اقلیتوں کی فلاح، تحفظ اور بااختیاری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اقلیتی برادریوں کی شمولیت اور ترقی کے لیے ایک جامع پانچ سالہ اسٹریٹجک پلان تیار کیا جا رہا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ملک کا سب سے بڑا جاری منصوبہ مینارٹی کارڈ اسکیم ہے جس کے تحت 10 لاکھ افراد کو کارڈ فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اقلیتی برادریوں کے لیے سرکاری شادی رجسٹریشن لائسنس متعارف کرائے جا رہے ہیں جبکہ تعلیمی وظائف، سی ایس ایس تیاری پروگرام، مذہبی تہواروں کے گرانٹس اور انفرااسٹرکچر ڈویلپمنٹ کے مختلف منصوبوں پر بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیساکھی، ویک، کرسمس، دیوالی، ہولی اور ایسٹر سمیت مختلف مذہبی و ثقافتی تقریبات بھرپور احترام اور شمولیت کے ساتھ منائی جاتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مذہبی سیاحت کے فروغ کے لیے بھی حالیہ عرصے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ رمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ پاکستان میں بنیادی چیلنج غربت ہے جو تمام مذاہب اور طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف مذاہب کے نمائندوں پر مشتمل ایک فعال بین المذاہب ہم آہنگی کمیٹی بھی کام کر رہی ہے۔ ملاقات میں جرمن حکومت، دفتر خارجہ اور اسلام آباد میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مکالمے اور تعاون کے فروغ پر بھی گفتگو کی گئی۔ صوبائی وزیر نے بتایا کہ پنجاب بھر کے نوجوانوں کو مختلف پروگراموں اور انٹرفیتھ اسٹوڈنٹ ایمبیسیڈر اقدامات کے ذریعے سماجی و بین المذاہب سرگرمیوں میں شامل کیا جا رہا ہے تاکہ وہ اپنے تجربات مقامی کمیونیٹیز، اسکولوں، کالجوں، جامعات اور مدارس میں منتقل کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان پروگراموں کا مقصد تربیت یافتہ نوجوانوں کو ایک وسیع نیٹ ورک آف ایکسپرٹس کا حصہ بنانا اور معاشرے میں ہم آہنگی، برداشت اور باہمی احترام کے فروغ کو یقینی بنانا ہے

بقیہ 14

اقدامات کے سامنے موجودہ سطح کا ضبط یقینی نہ بنایا جائے۔ دوسری جانب بھارتی وزارت خارجہ نے موقف اپنایا ہے کہ 15 ستمبر کو ان کا جہاز معمول کے گراؤنڈ کے مشن پر تھا جب پاکستانی جہاز نے تیز رفتاری سے تعاقب کرتے ہوئے ان کا راستہ کاٹا اور ریڈیو کالز کا جواب نہیں دیا۔ پاکستانی دفتر خارجہ نے کہا کہ بھارتی اقدامات اس 1991 کے دوطرفہ معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہیں اور متعدد بار انتباہ کے باوجود بھارتی بحری جہاز غیر ذمہ دارانہ حرکات جاری رکھیں۔ بھارت اپریل 1991 کے دوطرفہ بحری معاہدے کے آرٹیکل 10 کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اس قانون کے تحت کھلے سمندر میں تصادم کو روکنے کے لیے دونوں ممالک کے جنگی جہازوں اور آبدوزوں کے درمیان کم از کم 3 ناٹیکل میل (تقریباً 6.5 کلومیٹر) کا فاصلہ برقرار رکھنا لازمی ہوتا ہے۔ واقعے میں شامل پاکستانی جہاز پی این ایس حنین یرموک کلاس کا جدید ترین آف شور پیٹرول ویسل (OPV) ہے، جسے رومانیہ کے ڈیمن شپ یارڈ میں تیار کیا گیا اور جولائی 2024 میں پاک بحریہ کے بیڑے میں شامل کیا گیا۔ 98 میٹر طویل یہ جہاز 22 ناٹیکل میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرسکتا ہے اور 6 ہزار ناٹیکل میل تک بغیر رکے آپریشنز کی صلاحیت رکھتا ہے۔ برقی جنگی نظام سطح سے سطح اور سطح سے ہوا میں مار کرنے والے میزائلوں، 30mm اور 12.7mm کے ریموٹ کنٹرولڈ ہتھیاروں، کلوز ان ویپن سسٹم (CIWS)، ہیلی کاپٹر اور ڈرون آپریشنز سے لیس ہے۔ یہ جہاز 60 افراد کے عملے کے ساتھ مسلسل 40 دن تک سمندر میں قیام کرسکتا ہے۔

بقیہ 15

لوی خبر رساں ادارے کو دیے گئے انٹرویو میں وزیر خزانہ نے چین کے اپنے ہم منصب اور مرکزی بینک کے گورنر کے ساتھ حالیہ ملاقاتوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ چین کے ساتھ 30 ارب یوآن کی مکمل سواپ لائن استعمال کی جاچکی ہے تاہم حکومت نے ابھی فیصلہ نہیں کیا کہ سہولت کی تجدید کے وقت مزید فنڈنگ کی درخواست کی جائے گی، ایک طریقہ کار ہے جس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ہم تجدید کے وقت باضابطہ درخواست دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ امریکا سے پاکستان کی جانب سے 10 ارب ڈالر کی ایکسچینج سٹیبلائزیشن سہولت کے حصول کی درخواست پر دو ماہ کے اندر جواب مل جائے گا، حکومت امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک اور انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن کے ساتھ بھی بات چیت کر رہی ہے۔ وزیر خزانہ نے امریکا اور چین دونوں سے بیک وقت اضافی مالی معاونت حاصل کرنے کی کوشش کے حوالے سے سوال پر کہا کہ پاکستان امریکا اور چین دونوں کے ساتھ بیک وقت اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین طویل عرصے سے ہمارا سٹریٹجک شراکت دار ہے اور ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ بھی قیادت کی سطح پر ہماری انڈر اسٹینڈنگ اور تعلقات بہت اچھے ہیں، ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ دونوں اہم اقتصادی طاقتوں اور عالمی سپر پاورز کے ساتھ اس نوعیت کے تعلقات رکھتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے بعد تیل کی قیمتوں میں ابتدائی اضافے سے پاکستان نے نسبتاً بہتر انداز میں نمٹا ہے تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صورتحال کے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال بڑھ گئی ہے اگر یہ تنازع بدقسمتی سے نومبر یا دسمبر تک جاری رہتا ہے تو یہ ہمارے لیے تشویش کا باعث ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے تک جاری رہنے والی رکاوٹ سے رواں مالی سال کے لیے حکومت کا 4 فیصد اقتصادی شرح نمو کا ہدف متاثر ہو سکتا ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ پاکستان نے ستمبر تک اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے وافر مقدار میں تیل کا ذخیرہ یقینی بنالیا ہے اور اکتوبر کیلئے بھی ملک کی پوزیشن مستحکم ہے، صورتحال کا روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لینے کے لیے ایک ادارہ جاتی طریقہ کار بھی قائم کر دیا گیا ہے جبکہ نومبر کے لیے تیل کی فراہمی کی منصوبہ بندی پہلے ہی شروع کر دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت آئی ایم ایف سے اضافی فنانسنگ یا ہنگامی معاونت حاصل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی فی الحال ہمارا سوچا سمجھا موقف یہ ہے کہ صورتحال قابل انتظام ہے۔ آئی ایم ایف کے آمدہ جائزہ کے حوالے سے وزیر خزانہ نے کہا کہ ہمارے نقطہ نظر سے مقداری اہداف کے معاملے میں ہماری پوزیشن مضبوط ہے اور ہم ڈھانچہ جاتی اہداف پر بھی بڑی حد تک عمل درآمد کر رہے ہیں۔

بقیہ 16

لیے اصل شناختی کارڈ، رول نمبر سلپ کی پرنٹ شدہ کاپی جس پر تحریری امتحان دیا گیا تھا، دو حالیہ پاسپورٹ سائز تصاویر ساتھ لانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ امیدواروں کو موبائل فون اور دیگر اسمارٹ آلات ساتھ لانے سے باہر رکھنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ مقررہ ہدایات پر عمل نہ کرنے والے امیدوار کو نفسیاتی جائزے میں شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سائیکولوجیکل ٹیسٹ اور انٹرویو کے بعد امیدواروں کا حتمی انٹرویو لیا جائے گا۔ تحریری سائیکولوجیکل ٹیسٹ کا شیڈول پی پی ایس سی کی ویب سائٹ پر بھی آویزاں کر دیا گیا ہے

بقیہ 17

گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بچانے اور چلانے کا واحد طریقہ انتظامی یونٹس کا قیام ہے، صوبائی حکومتیں 18 ویں ترمیم کے بعد تمام وسائل اور اختیارات لے کر بیٹھ گئی ہیں، یہ اس لیے احتجاج کر رہے ہیں کہ ان کے اقتدار کا سورج غروب ہو رہا ہے

بقیہ 18

کر رہی ہے، منصوبے کے تحت 2 لاکھ 2 ہزار 913 گھر تعمیر کیے گئے ہیں، جن میں سے ایک لاکھ 18 ہزار 88 گھر مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ 53 ہزار 233 گھر زیر تعمیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف دو سال میں وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف 2 لاکھ سے زائد افراد کو اپنی چھت فراہم کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں، جبکہ پانچ سال کے دوران 5 لاکھ افراد کو اپنی چھت فراہم کرنا حکومت کا ہدف ہے۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے کہا کہ "ستھرا پنجاب" منصوبے کے بعد اپنی چھت اپنا گھر منصوبہ بھی عالمی سطح پر پذیرائی، وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی گڈ گورننس کا اعتراف ہے۔ ان کے بقول مریم نواز شریف اپنے مختلف کامیاب منصوبوں کے ذریعے پنجاب اور پاکستان کا نام عالمی سطح پر اجاگر کررہی ہیں، مریم نواز شریف کی دو سالہ کارکردگی ان کی حکومت کے مختلف منصوبوں اور اقدامات کا عملی ثبوت ہے۔

بقیہ 19

ین بس کا کرایہ 20 روپے ہے، جبکہ طلبہ، خواتین، بزرگوں اور معذور افراد کے لیے مکمل فری ہے۔ مریم نواز نے کہا ہے کہ اسپیشل افراد کے لیے خصوصی وین بنائی گئی ہیں اور ایئر کنڈیشن بسوں میں فری وائی فائی، سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال میں پنجاب کے ہر ضلع میں گرین بسیں چلیں گی، 3 ہزار الیکٹرک بسیں عوام کی خدمت کے لیے موجود رہیں گی جبکہ طلبہ کو 1 لاکھ الیکٹرک بائیکس دیں گے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ایسے علاقوں میں گرین بسیں چلا رہے ہیں جہاں عوام نے سرکاری ٹرانسپورٹ کا نام بھی نہیں سنا تھا

بقیہ 20

بنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان ایک بار پھر کالعدم تحریک طالبان پاکستان (TTP) اور بی ایل اے (BLA) جیسے دہشت گرد گروہوں کی محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے۔ طالبان کے اقتدار پر قبضے کو آدھی دہائی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، ایک قریبی اور بچے پڑوسی کے طور پر پاکستان نے اپنے افغان بہن بھائیوں کی تکلیف کو کم کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کی ہیں۔ پاکستان نے اعلیٰ سطح پر تعامل کیا، انسانی امداد کی فراہمی میں سہولت کاری کی، نازک صورت حال سے دوچار افغانوں کے لیے ویزا میں استثنیٰ دیا اور معیشت کو سہارا دینے کے لیے تجارتی و ٹرانزٹ مراعات فراہم کیں۔ اس کے علاوہ علاقائی تعاون کے مختلف اقدامات (بشمول کنیکٹیویٹی منصوبے) میں حصہ لیا اور افغانستان کے استحکام و عالمی برادری کے ساتھ اس کے انضمام کے لیے پیش پیش رہا۔ طالبان کی بعض پالیسیوں پر تحفظات کے باوجود پاکستان نے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پاسداری کی تاکہ افغانستان میں بلاتعطل انسانی امداد پہنچ سکے۔ جیسا کہ سیکرٹری جنرل کی رپورٹ میں ذکر کیا گیا، زیر جائزہ مدت میں پاکستان سے کم از کم 687 امدادی ٹرک افغانستان میں داخل ہوئے۔ عاصم افتخار احمد نے کہا کہ بدقسمتی سے پانچ سال قبل اس نازک موڑ پر عالمی برادری کی جو امیدیں اور توقعات تھیں، وہ پوری نہیں ہوسکیں اور تدریجاً مایوسی میں بدل گئیں۔ سیکرٹری جنرل کی رپورٹ کے مطابق طالبان ظاہری طور پر جس قسم کے استحکام کا مظاہرہ کرتے ہیں، اس کے پیچھے ایسے خطرات چھپے ہیں جو قلیل اور طویل مدتی استحکام کو متاثر کرسکتے ہیں۔ ہم اس اندازے سے اتفاق کرتے ہیں کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، سیاسی شمولیت کی کمی، شدید معاشی دباؤ اور افغانستان سے بڑھتے ہوئے دہشت گردی کے خطرات عالمی برادری کے لیے شدید تشویش کا باعث ہیں۔ افغانستان ایک بار پھر متعدد دہشت گرد گروہوں کی محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے جو اس کی سرزمین سے آزادانہ کارروائیاں کر رہے ہیں۔ دہشت گردی افغانستان کے مسائل کی جڑ بن رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ طالبان اور کالعدم ٹی ٹی پی (TTP)، بی ایل اے (BLA)، اس کے مجید بریگیڈ، داعش (ISIL-K)، ای ٹی آئی ایم (ETIM) اور ان کے سہولت کاروں کے درمیان گٹھ جوڑ ہے جو افغان سرزمین پر آزادانہ فعال ہیں۔ اس صورت حال کو بیرونی عناصر اور سپائلرز مزید خرابی کی طرف دھکیل رہے ہیں جو پاکستان اور دیگر پڑوسی ممالک کو نشانہ بنانے کے لیے افغان سرزمین کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ میدان عمل کی تلخ حقیقت ہے اور اس سے سب سے زیادہ پاکستان متاثر ہو رہا ہے اور بھاری قیمت چکا رہا ہے۔ صرف گزشتہ تین سالوں میں افغانستان سے جنم لینے والی دہشت گردی کے نتیجے میں 4,700 سے زائد بے گناہ پاکستانی اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ کوئی بھی ملک ایسی صورت حال کو برداشت نہیں کرے گا۔ عاصم افتخار احمد نے کہا کہ ہمیں امید تھی کہ طالبان ان دہشت گرد گروہوں کے خلاف ٹھوس اور قابل تصدیق کارروائیاں کریں گے۔ افسوس کہ وہ پاکستان اور دیگر ممالک کے جائز سیکیورٹی تحفظات کی پروا کیے بغیر اقدام کرنے میں ناکام رہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ طالبان اپنے وعدوں اور عالمی برادری سے کیے گئے معاہدوں کو پورا کریں گے۔ طالبان کی جانب سے ان گروہوں کی علانیہ مذمت نہ کرنا ان کی ملی بھگت اور سہولت کاری کا واضح ثبوت ہے۔ پاکستانی مندوب نے افغانستان میں خواتین اور لڑکیوں پر عائد پابندیوں کو اسلامی تعلیمات اور عالمی قوانین کے منافی قرار دیتے ہوئے انسانی حقوق کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے افغان مسائل کے حل کے لیے اقوام متحدہ کے دوحہ پروسیس (Doha Process) کو آگے بڑھانے اور ایک عملی روڈ میپ اپنائے جانے پر زور دیا۔

بقیہ 21

سی تک کی گاڑیوں کے مالکان کو فیول سبسڈی فراہم کی جارہی ہے، پورے ملک بشمول آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں وزیراعظم فیول سبسڈی اسکیم کے تحت عوام تک ریلیف پہنچایا جا رہا ہے، پہلے REG لکھ کر، سپیس دے کر، شناختی کارڈ نمبر اور گاڑی کا نمبر پلیٹ رجسٹریشن کی تاریخ کے صوبے کے نام کا پہلا حرف اور گاڑی کی رجسٹریشن کی تاریخ 9771 پر مفت میسج کرنے سے اسکیم میں رجسٹریشن ہوتی ہے، فیول سبسڈی اسکیم کی مکمل تفصیلات اس ویب سائٹ www.pmfuelrelief.pk پر بھی دستیاب ہیں۔

بقیہ 22

کو صوبائی حیثیت دینا بھی ناگزیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے شہری اور دیہی علاقوں کی بڑی آبادی آج بھی متعدد بنیادی سہولیات سے محروم ہے، دارالحکومت کی اپنی صوبائی اسمبلی ہونی چاہیے، جہاں عوام کے منتخب نمائندے ان کی آواز اٹھائیں، مقامی مسائل کے حل کے لیے قانون سازی کریں اور تعمیر و ترقی کے عمل کو آگے بڑھا سکیں۔ چوہدری سالک حسین اور ڈاکٹر محمد امجد نے اسلام آباد سمیت ملک میں مزید صوبوں کے قیام کے لیے پاکستان مسلم لیگ کی بھرپور حمایت کا یقین دلایا۔ چوہدری سالک حسین نے کہا کہ کروڑوں افراد پر مشتمل صوبوں کا انتظام موجودہ انداز میں چلانا انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔ دور دراز علاقوں کے شہریوں کو معمولی سرکاری امور کے لیے بھی صوبائی دارالحکومتوں کا سفر کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کا قیمتی وقت اور پیسہ ضائع ہوتا ہے۔ صوبائی دارالحکومت میں بیٹھا محکمہ جاتی سربراہ دور افتادہ علاقوں میں اصلاحات کے ساتھ اور عوامی مسائل کی مکمل نگرانی نہیں کرسکتا۔ صوبوں کی تعداد بڑھ جانے سے انتظامیہ عوام کے قریب آئے گی، وسائل کی منصفانہ تقسیم ممکن ہوگی اور تمام علاقوں کو یکساں توجہ ملے گی۔ ڈاکٹر محمد امجد نے کہا کہ ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے ساتھ اسلام آباد کو صوبائی حیثیت دینے کی تجویز شاندار اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہے۔ اسلام آباد کی صوبائی اسمبلی قائم ہونے سے شہریوں کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق ملے گا، جو ان کی آواز بنیں گے اور شہری و دیہی علاقوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرسکیں گے۔ چوہدری سالک حسین اور ڈاکٹر محمد امجد نے وفاقی دارالحکومت میں سید محسن نقوی کی نگرانی میں مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اسلام آباد کو صوبائی حیثیت ملنے سے تعمیر و ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی

بقیہ 23

ل اور مرکزی شاہراہوں پر صفائی کے نظام کو ہائی الرٹ رکھا جائے۔ فیلڈ عملے کی حاضری اور کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے۔ صفائی کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے جدید تقاضوں اور دستیاب وسائل کا بھرپور استعمال کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ مری کو صاف ستھرا اور سرسبز رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور اس حوالے سے غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اجلاس کے آخر میں شہریوں سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ صفائی کے اس قومی مشن میں انتظامیہ کا ساتھ دیں اور کوڑا کرکٹ ہمیشہ مقررہ جگہوں پر ہی پھینکیں۔

بقیہ 24

ب جمائما گولڈ اسمتھ کی جانب سے شادی کی باضابطہ تصدیق کردی گئی ہے اور انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنی دوسری شادی کی تصاویر بھی شیئر کردی ہیں۔ جمائما نے اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں شادی کی تصاویر شیئر کیں جس میں ان کے دونوں بیٹے اور دوست بھی ان کے ہمراہ دکھائی دیے۔ جمائما نے اپنی انسٹا پوسٹ میں شادی کی تاریخ 12 ستمبر 2026 لکھتے ہوئے کہا کہ ہم دونوں کے لیے اس دن کو اتنا خاص اور خوشیوں بھرا بنانے والے تمام لوگوں کا دل سے شکریہ۔ آئرش نژاد آسٹریلوی کیمرون او ریلی آئرش میڈیا ٹائیکون اور بین الاقوامی رگبی اسٹار سر انتھونی او ریلی کے بیٹے ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل کیمرون نے اپنے کیریئر کا ایک حصہ والد کے کاروبار میں کام کرتے ہوئے گزارا، جن میں انڈیپنڈنٹ نیوز اینڈ میڈیا اور آسٹریلوی اشاعتی ادارہ اے پی این نیوز اینڈ میڈیا شامل ہیں۔ بعد ازاں انہوں نے نجی سرمایہ کاری کے شعبے کا رخ کیا اور 2000 میں اے پی این نیوز اینڈ میڈیا کے چیف ایگزیکٹیو کے عہدے سے سبکدوش ہوگئے۔ 2003 میں انہوں نے نجی سرمایہ کاری کے فنڈ بیارڈ کیپیٹل کا آغاز کیا اور سوئٹزرلینڈ کی میٹرنگ کمپنی لینڈس اینڈ گائر حاصل کر لی، جس کے بعد وہ اس کے چیف ایگزیکٹیو بھی رہے، بعد ازاں 2011 میں توشیبا نے یہ کمپنی 2.3 ارب ڈالرز میں خرید لی۔ جمائما اور کیمرون کی ملاقات اس وقت ہوئی جب کیمرون متعدد ڈاکیومنٹریز اور فلموں میں ایگزیکٹو پروڈیوسر کے طور پر کام کر رہے تھے، دونوں پہلے دوست بنے اور بعد میں ان کی دوستی رومانوی تعلق میں تبدیل ہوگئی۔ جمائما کے ایک قریبی دوست نے اس سے قبل بتایا تھا کہ دونوں ایک دوسرے کو کافی عرصے سے جانتے تھے، ان کی ملاقات کام کے سلسلے میں ہوئی تھی اور رومانوی تعلق سے پہلے وہ کچھ عرصے تک دوست رہے

بقیہ 25

معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ داروغہ والا اور سگیاں ایریا میں واقع انڈسٹری کے معاملات باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم سے طے کرلیے جائیں گے۔ داروغہ والا اور سگیاں ایریا کی انڈسٹری سے ہزاروں گھرانوں کا روزگار وابستہ ہے۔ انڈسٹری کا پہیہ کسی صورت رکنا نہیں چاہیے، انڈسٹری چلے گی تو روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ جب تک روڈا چارج بارے حتمی فیصلہ نہیں ہو جاتا روڈا کسی فیکٹری کے خلاف ایکشن نہیں لے گا، تاہم تحفظ ماحولیات کے حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ وزیر صنعت و تجارت پنجاب نے کہا کہ تحفظ ماحولیات کے ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بناتے ہوئے انڈسٹری کو بالکل تنگ نہ کیا جائے۔ انڈسٹری تحفظ ماحولیات کے ایس او پیز پر سو فیصد عملدرآمد یقینی بنائے۔ آئندہ نسلوں کو آلودگی سے پاک ماحول کی فراہمی ہم سب کی ذمہ داری ہے

بقیہ 26

ٹا پالیسی کی ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبے میں باصلاحیت کھلاڑیوں کی تلاش، حوصلہ افزائی اور سرپرستی کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ اسپورٹس پالیسی کے تحت تعلیمی اداروں میں جسمانی تعلیم بحال کرنے، ڈویژن کی سطح پر اسپورٹس سٹیز، ضلعی سطح پر اسپورٹس کمپلیکس اور تعلقہ سطح پر کثیرالمقاصد کھیلوں کی سہولیات قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ سندھ میں اسپورٹس ماہرین اور کھلاڑیوں کی اکیڈمیز کے قیام کے ساتھ کھیلوں کے لیے خصوصی سائنسی اور انسداد ممنوعہ ادویات کی سہولیات بھی قائم کی جائیں گی۔ سندھ اسپورٹس بورڈ تعلقہ سطح تک کھیلوں کے انتظامی نظام کی نگرانی کرے گا۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ کھیلوں کے شعبے میں ضابطہ اخلاق اور ملازمتوں میں کوٹے کا نظام متعارف کرایا جائے گا، جبکہ مستحق کھلاڑیوں کے لیے وظائف اور خصوصی فلاحی اقدامات کیے جائیں گے۔ کھیلوں کے فروغ کے لیے سرکاری و نجی شراکت داری کو بھی فروغ دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ سندھ کابینہ نے نظرثانی شدہ قومی نوعمر و نوجوان پالیسی پر سندھ حکومت کی سفارشات کی بھی منظوری دے دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سندھ حکومت کے مسودہ تبصرے وفاق کو بھجوائے جائیں گے۔ نظرثانی شدہ پالیسی میں نوجوانوں کی ترقی کے لیے مربوط قومی نظام تشکیل دینے اور ان کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کو پالیسی کا اہم حصہ بنانے کی تجویز دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے نوجوانوں کے لیے تعلیم تک رسائی، صنفی مساوات اور صحت کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی اور ضلعی یوتھ کونسلز میں دیہی اور ساحلی علاقوں کے نوجوانوں کو مساوی نمائندگی دی جائے۔ کابینہ نے موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ نوجوانوں کو بھی یوتھ کونسلز میں نمائندگی دینے کی سفارش کی۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے طلبہ یونینز کے لیے غیر جماعتی اور غیر سیاسی ضابطہ جاتی فریم ورک تیار کرنے پر زور دیا۔ سندھ حکومت نے گرین اسکلز فریم ورک کو قومی نوجوان پالیسی میں شامل کرنے جبکہ مقامی سیکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے متعلق اشاریوں کو بھی نوجوان پالیسی کا حصہ بنانے کی سفارش کی ہے

بقیہ 27

سیکشن 21A شامل کرنے کی اجازت دے دی۔ بریفنگ کے مطابق ترمیم کا مقصد پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کے فروغ اور اس کے تحت اداروں کے انتظامی و عملی امور میں پیش رفت کی راہ ہموار کرنا ہے۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت نجی شراکت داروں کو قانونی اختیارات محدود اور مقررہ مدت کے لیے منتقل کیے جاسکیں گے۔ اجلاس میں پی پی پی معاہدے اور متعلقہ ادارے کے مکمل آپریشنل آغاز تک عمل بیک وقت جاری رکھنے کی منظوری بھی دی گئی۔ کابینہ نے فیصلہ کیا کہ پی پی پی منصوبے کے لیے وزیر اعلیٰ سندھ کی منظوری اور سخت نگرانی کا عمل برقرار رہے گا۔ اجلاس میں شہباز قلندر یونیورسٹی آف ماڈرن سائنسز ترمیمی بل 2026 کی بھی منظوری دے دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ یونیورسٹی کا قانونی مقام مخدوم محمد خان سے کراچی منتقل کیا جائے گا جبکہ اس کے انتظامی ڈھانچے کو مزید موثر اور منظم بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے ہدایت کی کہ شہباز قلندر یونیورسٹی کے تعلیمی دائرہ کار کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ بریفنگ کے مطابق یونیورسٹی میں مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیٹکس، روبوٹکس اور پائیدار علوم سمیت جدید اور ابھرتے ہوئے مضامین متعارف کرائے جائیں گے۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ سندھ میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو وسعت دینے اور طلبہ کو جدید علوم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مزید نئے اور ابھرتے ہوئے مضامین بھی متعارف کرانے پر کام کیا جائے گا

بقیہ 28

درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ انٹرویوز مکمل ہونے کے ایک ماہ بعد بھی تعلیمی بورڈز میں مستقل افسران کی تعیناتی نہ ہوسکی۔

بقیہ 29

ج نے اضافی کمک طلب کر کے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر رکھی ہے اور گھر گھر تلاشی کا سلسلہ جاری ہے، جس سے مقامی آبادی میں شدید خوف و ہراس اور تشویش پائی جاتی ہے۔

بقیہ 30

متحد اور ذمہ دارانہ کردار ادا کریں۔ مولانا شبیر احمد کاشمیری نے کہا کہ امت مسلمہ اس وقت مختلف چیلنجز سے دوچار ہے، ایسے حالات میں باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال کر اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو اپنے مقدس مقامات کے تحفظ، عالم اسلام کے امن اور خطے میں پائیدار استحکام کے لیے سنجیدہ اور موثر اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حرمین شریفین کو ہمیشہ امن و عافیت کا گہوارہ بنائے، ہر قسم کے شر و فساد سے محفوظ رکھے اور امت مسلمہ کو اتحاد، بصیرت اور باہمی اخوت کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 31

انہوں نے کہا کہ باوقار زندگی کا مطلب یہ ہے کہ میاں بیوی عزت و وقار کے ساتھ کام کرسکیں، اپنے بچوں کو سکول بھیج سکیں اور انہیں ایسی تعلیم ملے جس سے زندگی کے مواقع کے دروازے ان کے لیے کھل جائیں، اگر صرف غیر معمولی صلاحیت رکھنے والے افراد کے لیے مواقع کے دروازے کھلیں اور باقی لوگ راستے میں گرتے پڑتے چلے جائیں تو یہ باوقار زندگی کی تعریف میں نہیں آتا۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ گھر میں کوئی بیمار پڑ جائے تو اسے ہسپتال یا کلینک لے جایا جاسکے اور وہاں مناسب صحت کی سہولت مل سکے، پینے کا صاف پانی دستیاب ہو، درمیانہ سا انفراسٹرکچر، قابل اعتماد پبلک ٹرانسپورٹ کا فریم ورک اور ایسی ملازمت جس سے انسان اپنی زندگی گزار سکے، انسان اپنے بوڑھے والدین کی خدمت کر سکے اور میاں بیوی عزت و وقار کے ساتھ روزگار حاصل کر سکیں تو یہ باوقار زندگی کا ایک خاکہ ہے

بقیہ 32

روں کے افسران و جوانوں نے بھی ملک کے امن اور سلامتی کے لیے عظیم قربانیاں پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا موثر مقابلہ ضروری ہے، تاہم پائیدار امن کے لیے سیاسی استحکام، قانون کی بالادستی، موثر ادارہ جاتی نظام اور عوام کو بروقت انصاف کی فراہمی بھی ناگزیر ہے۔ ملکی سلامتی اور خودمختاری کا تحفظ قومی ذمہ داری ہے اور اس کے ساتھ اندرونی طور پر مضبوط، مستحکم اور آئینی نظام بھی ضروری ہے۔ بینچ اور بار کے کردار پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بینچ اور بار انصاف کے نظام کے بنیادی ستون ہیں۔ دونوں کے باہمی تعاون کے بغیر انصاف کی فراہمی کا عمل موثر انداز میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ عدالتی اصلاحات کے ساتھ انتظامی اصلاحات بھی ضروری ہیں تاکہ عوام کو بروقت انصاف اور موثر سرکاری خدمات فراہم کی جاسکیں۔ سینیٹر ملک محمد احمد خان نے کہا کہ جمہوری نظام میں اختیارات کا بنیادی مقصد منتخب نمائندوں کے ذریعے عوامی مسائل کا حل اور موثر حکمرانی ہے۔ آئین ریاستی اداروں اور حکومت کے مختلف درجات کے اختیارات اور ذمہ داریوں کا تعین کرتا ہے

بقیہ 33

بجائے فارم 47 کی حکومت اور اس کے ہینڈلرز نے مہنگائی کا بوجھ عوام پر ڈال دیا ہے۔ ضلع راولپنڈی کے پی ٹی آئی رہنماؤں نے کہا کہ عوام پر جدیدیت والا ظلم بند کیا جائے، انہوں نے کہا کہ عوام ہی ریاست پاکستان ہیں اور کوئی ادارہ خود کو ریاست نہ سمجھے، ملک عوام کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کو رجیم چینج کے نتیجے میں اقتدار میں لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی عدلیہ اور اسٹیبلشمنٹ اپنے حلف اور آئینی ذمہ داریوں کے ساتھ کھڑے ہوں، خوف یا دباؤ کی وجہ سے فیصلے نہ کریں، اللہ اور نبی پاک ﷺ کو کیا منہ دکھائیں گے، قوم کے مفاد، آئین اور قانون کے مطابق اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کا لانگ مارچ پرامن اور منظم انداز میں اپنے طے شدہ مقاصد کے حصول کے لیے کیا جائے گا۔

بقیہ 34

غیر یقینی صورتحال تنازع کو مزید بھڑکا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے جغرافیائی و تزویراتی دائرہ کار میں توسیع کے باعث سعودی عرب اور دیگر خلیجی ریاستیں بتدریج سنگین خطرات سے دوچار ہو رہی ہیں، جس سے مکہ دفاعی اتحاد کی ذمہ داریوں، حدود اور عملی طریقہ کار کے حوالے سے اہم سوالات پیدا ہوگئے ہیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت تینوں ممالک اجتماعی دفاع کے پابند ہیں اور کسی ایک رکن پر مسلح حملے کو تینوں پر حملہ تصور کیا جاتا ہے۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان کو دو بنیادی کردار ادا کرنے ہیں۔ پہلا کردار سفارتی اور سیاسی ہے، جس کے تحت پاکستان کو کشیدگی میں کمی اور مذاکرات کی بحالی کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ ان کے مطابق پاکستان کو خلیجی ممالک کی حمایت حاصل ہے جبکہ چین سمیت دیگر اہم ممالک کے ساتھ اس کے قریبی تعلقات بھی موجود ہیں، جس سے پاکستان کو ثالثی کیلئے موثر سفارتی گنجائش حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتائج کے حصول کیلئے پاکستان کو اپنا تمام سیاسی اور انتظامی اثر و رسوخ بروئے کار لانا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ فریقین ماضی میں مذاکرات کے قریب پہنچ چکے تھے تاہم بعد ازاں مذاکراتی عمل سے دور ہوگئے۔ انہوں نے پاکستان کے دوسرے کردار کو عسکری اور تزویراتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ دوطرفہ تزویراتی باہمی دفاعی معاہدے اور سعودی عرب و ترکیہ کے ساتھ سہ فریقی مکہ دفاعی معاہدے کا پابند ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ سہ فریقی معاہدے کے ادارہ جاتی طریقہ کار، شرائط کار، فعال ہونے کے محرکات اور عملی حدود ابھی تشکیل کے مراحل میں ہیں۔ تینوں ممالک سیاسی اور دفاعی میکنزم کے ذریعے باہمی تعاون کو پہلے ہی ادارہ جاتی شکل دینا شروع کرچکے ہیں۔ سردار مسعود خان نے مزید کہا کہ پاکستان سعودی عرب کو پہلے ہی دفاعی معاونت فراہم کر رہا ہے، جس میں فوجی دستوں کی تعیناتی کے علاوہ جے ایف۔ 17 طیاروں، ڈرونز، مواصلاتی آلات اور دیگر دفاعی صلاحیتوں کی فراہمی شامل ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ حوثیوں کے حوالے سے کسی واضح عملی عسکری فریم ورک پر فی الحال بات نہیں ہورہی۔ انہوں نے امریکہ کی شمولیت سے تنازع کے وسیع تر جنگ میں تبدیل ہونے کے خطرے سے بھی خبردار کیا۔ سابق امریکی جنگوں کے بھاری مالی اخراجات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ واشنگٹن کو کسی بھی بڑی جنگ میں زمینی فوج بھیجنے سے قبل اہم اقتصادی اور سیاسی عوامل کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں تنازع کو مزید پھیلنے سے روکنے کیلئے مسلسل سفارت کاری، تحمل اور کشیدگی میں کمی کی کوششیں ناگزیر ہیں۔

بقیہ 35

مختلف دعوے سامنے آئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مبینہ گفتگو میں تقریباً 350 میوٹیشنز اور 175 کمرشل و دیگر مقاصد کے این او سیز جاری کیے جانے کا ذکر کیا گیا۔ مبینہ گفتگو کے ایک حصے میں عدنان قریشی نے فیصل رشوی کو اپنا براہ راست افسر قرار دیتے ہوئے مبینہ طور پر کہا کہ وہ تمام رپورٹس انہیں فراہم کر رہا ہے۔ گفتگو میں صباح الاسلام کے حوالے سے عدالتی کارروائی اور مختلف معاملات عدالت میں اٹھائے جانے سے متعلق باتوں کا ذکر بھی سامنے آیا۔ شکایت کنندگان کی جانب سے مزید سنگین دعویٰ کیا گیا ہے کہ صباح الاسلام اور سہیل مشتاق کے مبینہ جعلی دستخطوں کے ذریعے تقریباً 200 میوٹیشنز اور این او سیز جاری کیے گئے، جو مبینہ طور پر پہلے بیان کیے گئے 350 ریکارڈز سے الگ ہیں۔ شکایت کنندگان کے مطابق ان مبینہ دستاویزات کے اجرا میں بعض متعلقہ افراد، پرائیویٹ سیکرٹریز اور قریبی افراد کے ملوث ہونے کا شبہ ہے جبکہ اس مقصد کیلئے مبینہ طور پر ایک علیحدہ رجسٹر بھی تیار کیے جانے کی شکایت سامنے آئی ہے۔ تاہم ان دعووں، دستخطوں کی اصلیت، مبینہ علیحدہ رجسٹرز اور 200 اضافی میوٹیشنز و این او سیز کی آزادانہ تصدیق تاحال نہیں ہوسکی۔ یہ بھی واضح نہیں کہ جن افراد کے دستخط مبینہ طور پر استعمال کیے گئے، انہوں نے کسی مرحلے پر ان دستاویزات کی منظوری یا تصدیق کی تھی یا نہیں۔ شکایت کنندگان نے مطالبہ کیا ہے کہ مبینہ 350 میوٹیشنز اور 175 این او سیز کے ساتھ مزید 200 اضافی ریکارڈز کی بھی الگ سے جانچ کی جائے تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ کتنی دستاویزات باقاعدہ منظوری کے بعد جاری ہوئیں، کتنی کے عوض سرکاری فیس جمع کرائی گئی اور آیا کسی دستاویز پر غیر مجاز یا جعلی دستخط استعمال کیے گئے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی مکمل حقیقت جاننے کیلئے میوٹیشنز، ٹرانسفر لیٹرز، کمرشل این او سیز، لیز ریکارڈ، کمرشلائزیشن فائلز، اصل رجسٹرز، ڈسپیچ ریکارڈ، دستخطوں کے نمونے، منظوریوں، فیس چالان، کمپیوٹر ریکارڈ اور این او سیز کے اجرا کا مکمل ریکارڈ فرانزک طریقے سے چیک کیا جائے۔ شکایت کنندگان کے مطابق صرف فائلوں کی جانچ کے بجائے دستاویزات کے اجرا سے متعلق مکمل انتظامی اور مالی ریکارڈ کا تقابلی جائزہ لیا جائے تاکہ مبینہ بے ضابطگیوں کی صورت میں ذمہ دار افراد کا تعین ہوسکے۔ ذرائع کی جانب سے بعض سابق افسران کے ساتھ کام کرنے والے ملازمین اور افسران کو مبینہ طور پر انتظامی مشکلات پیش آنے کے دعوے بھی کیے گئے ہیں۔ سید محمد جاوید کے حوالے سے ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کی پنشن اور دیگر واجبات کی ادائیگی سے متعلق بھی مسائل موجود ہیں، تاہم اس دعوے کی بھی آزادانہ تصدیق نہیں ہوسکی۔ شکایت کنندگان نے متعلقہ صوبائی و وفاقی تحقیقاتی اداروں، آڈٹ حکام اور محکمہ بلدیات سے مطالبہ کیا ہے کہ کے ایم سی اور اورنگی ٹاؤن کے لینڈ ریکارڈ کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور اگر جعلی دستخط، علیحدہ رجسٹر، غیر مجاز میوٹیشنز یا این او سیز کے الزامات تحقیقات میں درست ثابت ہوں تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے

بقیہ 36

کاری میں نمایاں بہتری آئی ہے، جس کے نتیجے میں پورٹ کا ایل ایس سی آئی اسکور ریکارڈ سطح پر پہنچا۔ یہ اعداد و شمار دنیا کی تقریباً 900 بندرگاہوں کی بحری رابطہ کاری سے متعلق معلومات کی بنیاد پر مرتب کیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق پاکستان کی مجموعی ایل ایس سی آئی درجہ بندی بھی بہتر ہوئی ہے اور ملک 35 ویں پوزیشن سے ایک درجہ ترقی کر کے 34 ویں نمبر پر آگیا ہے۔ نئی درجہ بندی پاکستان کی بحری رابطہ کاری اور عالمی سمندری تجارت میں شمولیت میں ہونے والی بہتری کی عکاسی کرتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کراچی پورٹ کی عالمی بحری نیٹ ورک سے بہتر رابطہ کاری کے باعث پاکستان کی عالمی سپلائی چین تک رسائی مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے، جبکہ برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان کے لیے بین الاقوامی منڈیوں سے رابطہ میں بھی سہولت پیدا ہوگی۔ دوسری جانب وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ کراچی پورٹ کی بحری رابطہ کاری میں بہتری عالمی تجارت سے پاکستان کے مضبوط بحری انضمام کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پورٹ کا لائنر شپنگ کنیکٹیویٹی انڈیکس اسکور 343 تک پہنچنا اہم پیش رفت ہے، جبکہ پاکستان کی عالمی درجہ بندی میں بہتری بحری شعبے میں ملک کی بڑھتی ہوئی رابطہ کاری کا اظہار ہوتا ہے۔ وفاقی وزیر کے مطابق بہتر بحری رابطہ کاری سے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی کے مزید مواقع پیدا ہوں گے اور ملکی تجارت کو سہولت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ بندرگاہوں کی ترقی، بحری شعبے کی بہتری اور تجارتی سرگرمیوں میں سہولت کاری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے میں مختلف اقدامات جاری ہیں۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے ترجمان نے مزید کہا کہ بہتر بحری رابطہ کاری کے باعث کراچی پورٹ خطے کے اہم بحری تجارتی مراکز میں اپنا کردار مزید مستحکم کر رہا ہے، جبکہ عالمی شپنگ نیٹ ورک سے مضبوط روابط پاکستان کی تجارت اور سپلائی چین کے لیے بھی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ 37

پوسٹ گریجویٹ کالج اور صدیق پبلک سکول میں امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ کمشنر سلمان غنی اور ڈپٹی کمشنر ندیم ناصر نے امتحانی مراکز کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے سیکیورٹی، امیدواروں کے داخلے اور اخراج، بجلی کی بلاتعطل فراہمی، پینے کے پانی، صفائی، طبی امداد اور دیگر بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ امتحانی پرچوں اور دیگر امتحانی مواد کی فول پروف سیکیورٹی یقینی بنائی جائے جبکہ امتحان کے دوران کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل رکھے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے کہا کہ ایم ڈی کیٹ ہزاروں طلبہ و طالبات کے مستقبل سے وابستہ اہم امتحان ہے، اس کے شفاف، پرامن اور خوش اسلوبی سے انعقاد میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات میں شفافیت، میرٹ، نظم و ضبط اور سیکیورٹی کے اعلیٰ ترین معیار کو یقینی بنایا جائے گا اور تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں گے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ امتحانی مراکز پر امیدواروں کے لیے تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ آنے والے والدین کے لیے مناسب انتظار گاہوں، پارکنگ اور موثر ٹریفک مینجمنٹ کے انتظامات بھی مکمل کیے جائیں۔ امتحان کے روز ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور امیدواروں و والدین کو کسی قسم کی دشواری سے بچانے کے لیے خصوصی اقدامات کا بھی جائزہ لیا اور احکامات جاری کیے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ امتحانی مراکز پر بجلی کی بلاتعطل فراہمی، ریسکیو و طبی امداد اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضروری انتظامات ہر صورت مکمل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے امتحانی مراکز اور اردگرد کے علاقوں کی مسلسل مانیٹرنگ اور متعلقہ اداروں کے درمیان موثر رابطے کی بھی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ ندیم ناصر نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضائل مدثر جوکہ ایم ڈی کیٹ انتظامات کا فوکل پرسن ہیں ان کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ پولیس، ٹریفک پولیس، ریسکیو 1122، تعلیم اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران کی بروقت حاضری اور نگرانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انتظامات کی موثر نگرانی اور تمام اداروں کے درمیان مربوط رابطے کے ذریعے امتحان کو پرامن، شفاف اور منظم انداز میں منعقد کرنے کے لیے جامع حکمت عملی پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 38

تعلیم تک رسائی میں مشکلات جبکہ 14 فیصد نے ناقص امتحانی نظام کو اہم مسائل میں شمار کیا۔ سروے میں 11 فیصد نے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی کمی جبکہ 9 فیصد نے سیاسی مداخلت کو تعلیمی نظام کے زوال کی وجہ کہا۔

بقیہ 39

تاہم ایک روز بعد مبینہ طور پر ان کے موقف میں تبدیلی آئی اور میڈیا پر پہلے پوسٹ مارٹم کو غلط قرار دیا گیا۔ ڈاکٹر اسامہ نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ پہلے پوسٹ مارٹم رپورٹ کے ایک صفحے پر پولیس سرجن ڈاکٹر سمیعہ کے دستخط بعد میں لیے گئے تھے۔ تاہم ان دعووں کی حتمی تصدیق تحقیقاتی عمل مکمل ہونے کے بعد ہی ہوسکے گی۔ دوسری جانب تحقیقاتی اداروں نے ڈاکٹر اسامہ کی جانب سے پیش کی گئی واٹس ایپ چیٹ اور دیگر شواہد کی صداقت جانچنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ڈاکٹر اسامہ کا موبائل فون فرانزک تجزیے کے لیے نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو بھیجا جا رہا ہے۔ فرانزک تجزیے کے ذریعے واٹس ایپ گفتگو، اس کی تاریخ اور وقت سمیت دیگر ڈیجیٹل شواہد کی تصدیق کی جائے گی تاکہ یہ تعین کیا جاسکے کہ پیش کی گئی چیٹ اصل ہے یا اس میں کسی قسم کی تبدیلی کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ میر رضا کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں پولیس کی جانب سے پہلے پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر اسامہ شیخ کا بیان بھی ریکارڈ کیا جاچکا ہے، جبکہ معاملے کی مزید چھان بین جاری ہے۔ تحقیقاتی کمیٹی کی جانب سے حاصل کیے جانے والے شواہد اور فرانزک رپورٹ کو کیس کی آئندہ تحقیقات میں اہم قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ 40

وژن کا حصہ ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو علامہ اقبال کی فکر، فلسفے اور تعلیمات سے آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کے لیے اقبال کا خود اعتمادی، محنت، علم، عزم اور ملک کی خدمت کا پیغام سمجھنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں بھی علامہ اقبال کا فلسفہ انتہائی اہم ہے، خاص طور پر نوجوانوں کے لیے جو پاکستان کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کارنر طلبہ کو اقبال کی شاعری، خیالات اور ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے ان کے وژن کو سمجھنے کا موقع فراہم کرے گا۔ لاہور چیمبر کے صدر نے کہا کہ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی ایک صدی پرانا ادارہ ہے جہاں تقریباً 20 ہزار طالبات زیر تعلیم ہیں، اس لیے اقبال کارنر کے قیام کے لیے یہ ایک موزوں جگہ ہے۔

بقیہ 41

الفلہ میں ہونے والے اجلاس میں مشاورت کے بعد حتمی فیصلے کیے جائیں گے، اجلاس میں پی ٹی اے، این سی سی آئی اے، وفاقی اور صوبائی پولیس حکام شریک ہوں گے۔ اجلاس میں بچوں کے استحصال اور فحاشی سے متعلق کیسز کا جائزہ پیش کیا جائے گا، آسٹریلیا سمیت مختلف ممالک کی سوشل میڈیا پالیسیوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ 42

طے پانے والے سرحدی انتظام کے معاہدے کے تحت قائم کیا گیا تھا، جسے اب باضابطہ طور پر فعال کیا گیا ہے تاکہ سرحدی نشانات کی دیکھ بھال اور مشترکہ جائزوں پر عملی رابطہ کاری کی جاسکے۔ دوسری جانب انڈین وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اس کمیشن کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے 1963 کے پاک چین سرحدی معاہدے کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے اور جموں، کشمیر و لداخ پر اپنے پرانے موقف کو دہرایا ہے۔ تاہم، پاکستان اور چین نے واضح کیا ہے کہ یہ کمیشن کسی سرحدی تنازع کے لیے نہیں بلکہ پہلے سے طے شدہ سرحد کے نظم و ضبط اور عملی مسائل کے حل کے لیے بنایا گیا ہے۔ دوسری جانب انڈین وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اس کمیشن کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے 1963 کے پاک چین سرحدی معاہدے کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے اور جموں و کشمیر و لداخ پر اپنے پرانے موقف کو دہرایا ہے۔ تاہم، پاکستان اور چین نے واضح کیا ہے کہ یہ کمیشن کسی سرحدی تنازع کے لیے نہیں بلکہ پہلے سے طے شدہ سرحد کے نظم و ضبط اور عملی مسائل کے حل کے لیے بنایا گیا ہے۔

بقیہ 43

بھی اس سلسلے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سیکرٹری جنرل نے خبردار کیا کہ یہ تنازع صرف امریکہ اور ایران تک محدود نہیں رہا بلکہ خلیجی ممالک بھی اس سے متاثر ہو رہے ہیں، جس کا عالمی معیشت پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ 28 فروری کو شروع ہونے والی امریکہ، اسرائیل اور ایران کی اس جنگ کے دوران آبنائے ہرمز میں کشیدگی بڑھی، جس کے بعد پاکستان نے ایک اہم ثالث کا کردار سنبھالا۔ مارچ میں اسلام آباد نے پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کی میزبانی کی۔ اپریل میں اسلام آباد کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں امریکی اور ایرانی وفود نے اسلام آباد میں پہلی بار براہ راست مذاکرات کیے، جس کے نتیجے میں "اسلام آباد ایم او یو" اور 60 روزہ عبوری جنگ بندی ممکن ہوئی۔ بعد میں قطر میں طے پانے والی جنگ بندی ٹوٹنے اور دوبارہ جھڑپوں کے باوجود پاکستان اور قطر خطے میں تنازع کو کم کرنے کے لیے سفارتی سطح پر متحرک ہیں۔

بقیہ 44

ہائیکورٹ میں زیر سماعت کیس کے حتمی فیصلے تک دی گئی ہے۔ اس موقع پر جسٹس [illegible] اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ دونوں وکیل ہیں، ان کی عزت رکھ رہے ہیں، انہیں بھی کہہ دیں عدالت کے ڈیکورم کا خیال رکھیں، ایک وکیل میں اور ایک عام آدمی میں فرق ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو جنوری 2026 میں سوشل میڈیا پوسٹس سے متعلق کیس میں 17،17 سال کی سزائیں سنائی گئی تھیں۔ عدالت نے دونوں ملزمان کو پیکا ایکٹ کے سیکشن 9 کے تحت 5،5 سال قید اور 50 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا تھا۔ دونوں کو سیکشن 10 کے تحت 10،10 سال قید اور 3 کروڑ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی جب کہ سیکشن 26 اے کے تحت 2،2 سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا دی گئی تھی۔

بقیہ 45

دانش گھر پر موجود نہیں ہوگا۔ ڈی آئی جی ویسٹ کے مطابق واقعے کے روز ملزم دوپہر تقریباً 2 بجے دانش کے گھر پہنچا۔ وہ چنگچی رکشے کے ذریعے گھر کے قریب پہنچا اور پھر پیدل گھر گیا، جبکہ پولیس کے مطابق گھر پہنچنے سے قبل اس نے اپنا موبائل فون بند کر دیا تھا اور اپنی موٹر سائیکل بھی گھر پر چھوڑ دی تھی۔ پولیس کے مطابق گھر پہنچنے پر ملزم نے مقتولہ مہوش کے ساتھ چائے پی۔ اس دوران مہوش نے اسے کپڑوں کی سلائی کے لیے بازار سے گرم اور تیل لانے کو کہا، جس پر وہ بازار گیا۔ اس وقت گھر میں موجود دونوں بچے مدرسے جاچکے تھے۔ ملزم سامان لے کر واپس آیا تو خاتون اپنی شیرخوار بچی کے ساتھ گھر میں موجود تھی۔ تفتیش کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر خاتون سے زیادتی کی کوشش کی، تاہم مزاحمت پر اس نے مہوش کے سر پر آہنی راڈ سے وار کیے، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو کر جاں بحق ہوگئی۔ پولیس کے مطابق ماں پر حملے کے دوران قریب موجود تقریباً 18 ماہ کی شیرخوار بچی رونے لگی تو ملزم نے مبینہ طور پر بچی کا سر دیوار سے دے مارا، جس سے وہ بھی جاں بحق ہوگئی۔ پولیس کے مطابق ملزم گھر کے واش روم میں جا کر ہاتھ دھو رہا تھا کہ اسی دوران مدرسے سے دونوں بچے واپس آگئے۔ ملزم نے خود دروازہ کھولا اور بچوں کے گھر میں داخل ہونے کے بعد مبینہ طور پر آہنی راڈ کے وار کر کے دونوں کو بھی قتل کردیا۔

بقیہ 46

اور ان روپوں کا زرمبادلہ آزاد کشمیر روانہ کرتے ہیں ان سے ٹیلیفونک رابطے ختم ہوچکے ہیں، اگر کوئی انٹرنیٹ کا غلط استعمال کر رہا ہے تو اسکے خلاف کارروائی کی جائے مگر مثبت سرگرمیوں کے لیے انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کو اس ترقی یافتہ دور میں انٹرنیٹ کے استعمال سے روکنا کہاں کی دانشمندی ہے۔ کوٹلی انتظامیہ اور دیگر اداروں سے اس اہم ترین مسئلہ پر خصوصی توجہ دینے اور ایک ہفتے کے اندر اندر کوٹلی میں انٹرنیٹ بحال کرنے، دوسری صورت میں ڈسٹرکٹ بار کوٹلی کے وکلاء عدالتوں کا بائیکاٹ کرتے ہوئے بار روم میں سیاہ پرچم لہرائیں گے۔ ادھر ڈسٹرکٹ پریس کلب کوٹلی رجسٹرڈ کے صحافیوں کے ہنگامی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قومی، ریاستی اخبارات میں خبروں کی ترسیل کے لیے کوٹلی کی صحافی برادری شدید مشکلات کا شکار ہے اور بار بار توجہ دلانے کے باوجود بھی انٹرنیٹ بحال نہیں کیا جارہا ہے جس پر ہم شدید ترین احتجاج کرتے ہیں اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اگر ہمیں خبروں کی ترسیل کے لیے انٹرنیٹ کی سہولت مہیا نہ کی گئی تو ہم پرامن احتجاج کرنے گے ہمارے ہزاروں بچے انٹرنیٹ نہ ہونے کی وجہ سے تعلیمی نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے، یونیورسٹیوں میں بروقت داخلے نہیں جاسکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ملکہ کو سیاسی و عالمی مقام صفائی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، ڈپٹی کمشنر مری

تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر صفائی کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر فعال کیا جائے، آغا ظہیر عباس شیرازی کا خطاب

ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی زیر صدارت "ستھرا پنجاب" مہم کے حوالے سے اہم اجلاس، متعدد اہم فیصلے

مری (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی صدارت میں ضلع بھر میں "ستھرا پنجاب" پروگرام کے تحت صفائی ستھرائی کے امور کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ADCR عمر اویس کیانی نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں صفائی کے نیٹ ورک کو مزید فعال اور موثر بنانے کے لیے کئی اہم انتظامات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اجلاس کے دوران ضلع بھر میں کوڑے کرکٹ کی بروقت اٹھان، ڈمپنگ سائٹس اور یونین کونسل کی سطح پر صفائی کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر فعال کیا جائے۔ سیاحتی مقامات، بازار (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



صوبائی وزیر چوہدری شافع حسین کا صنعتکاروں اور روڈا کے حکام کے ہمراہ گروپ فوٹو

ہزاروں گھرانوں کا روزگار وابستہ، انڈسٹری کا پہیہ کسی صورت رکنا نہیں چاہیے

معاملات باہمی مشاورت اور افہام وتفہیم سے طے کرائے جائیں گے، شافع حسین

انڈسٹری تحفظ ماحولیات کے ایس او پیز پر سو فیصد عملدرآمد یقینی بنائے، میڈیا سے بات چیت

لاہور (خصوصی رپورٹ) صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین کی زیر صدارت ٹوبہ ٹیک ہاؤس ڈیوس روڈ پر اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں داروغہ والا اور سگیاں ایریا میں موجود انڈسٹری کی، گوالا ئیٹنگ کے معاملات کا جائزہ لیا گیا۔ ایوان صنعت و تجارت لاہور کے صدر نعیم الرحمٰن سکھی، سینئر نائب صدر حاجی احمد شیخ، داروغہ والا اور سگیاں ایریا کی انڈسٹری کی تنظیموں کے نمائندوں نے اجلاس میں شرکت کی۔ روڈا کے سی ای او عمران امین اور ایکسٹی نیم بھی اجلاس میں شریک ہوئی۔ داروغہ والا اور سگیاں کے علاقے میں موجود انڈسٹری پر روڈا کے مابند کردہ چار جز کے حوالے سے انڈسٹری کے نمائندوں کی تجاویز پر غور ہوا۔ روڈا کی نیم انڈسٹری کے نمائندوں کی کمرشل ٹریٹی اور ڈیولپمنٹ چارجز کے حوالے سے تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ تجاویز کا جائزہ لے کر آئندہ دو ماہ میں کمیٹی فیصلہ کرے گی۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



ملتان: سرائیکستان ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں چیئرمین رانا محمد فراز ان کو لیبر علما دیو یونین و اسامنتان کا سرپرست اعلیٰ نامزد کیے جانے کے موقع پر یونین کے صدر عدنان نور، چیئرمین مہر محمد حیات ہراج، جنرل سیکرٹری جام مجاہد حسین اور دیگر عہدیداران و رہنماؤں کا سرائیکستان ڈیموکریٹک پارٹی کی قیادت کے ساتھ گروپ فوٹو۔

عمران خان کی سابقہ اہلیہ جمائما نے اپنی دوسری شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں

لندن (خصوصی رپورٹ) سابق وزیراعظم عمران خان کی سابقہ اہلیہ اور فلم پروڈیوسر جمائما گولڈ اسمتھ نے پیرس میں کیمرون اور ریلی سے دوسری شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ گزشتہ دنوں برطانوی اخبار ڈیلی میل نے دعویٰ کیا تھا کہ ایوارڈ یافتہ فلم پروڈیوسر اور آنجہانی شہزادی ڈیانا کی قریبی دوست 52 سالہ جمائما گولڈ اسمتھ نے آخر میں 62 سالہ کیمرون اور ریلی سے شادی کے بندھن میں بندھ لیں تاہم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ملتان: سرائیکستان ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں چیئرمین رانا محمد فراز ان کو لیبر علما دیو یونین و اسامنتان کا سرپرست اعلیٰ نامزد کیے جانے کے موقع پر یونین کے صدر عدنان نور، چیئرمین مہر محمد حیات ہراج، جنرل سیکرٹری جام مجاہد حسین اور دیگر عہدیداران و رہنماؤں کا سرائیکستان ڈیموکریٹک پارٹی کی قیادت کے ساتھ گروپ فوٹو۔

بھارتی ریاستی دہشتگردی، اڈھم پور میں 2 کشمیری نوجوان شہید

بھارتی فوج نے نام نہاد انسداد دہشت گردی مہم اور محاصرے کی آڑ میں مزید دو کشمیری نوجوانوں کو گولی مار دی

بھارتی فوج نے اضافی کمک طلب کر کے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر لی، گھر گھر تلاشی، بھارتی فوجی آپریشن جاری

جموں (نیوز ایجنسیاں) قبضہ جموں و کشمیر کے ضلع ادھم پور میں بھارتی فوج نے نام نہاد انسداد دہشت گردی مہم اور محاصرے کی آڑ میں مزید دو کشمیری نوجوانوں کو گولی مار کر شہید کر دیا ہے۔ بھارتی فوج کی وائٹ نائٹ کور سی آر پی ایف اور متبوعہ کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ (SOG) نے 16 اور 17 ستمبر کی درمیانی رات ادھم پور کے علاقے کھلہ کے دور افتادہ جنگلات براس سوان اور کھوبان' کا محاصرہ کیا۔ بھارتی فورسز نے تلاشی کی آڑ میں علاقے کو گھیرے میں لے کر اندھا دھند فائرنگ کی اور "آپریشن سوہن (Operation Sohan)" کے نام پر ان نوجوانوں کو نشانہ بنایا، جنہیں بعد ازاں انسانی حقوق کی تنظیموں اور مقبوضہ وادی میں موجود مقامی افراد نے جعلی مقابلے (Fake Encounters) کی قرار دیا ہے۔ تازہ اطلاعات آنے تک بھارتی فو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



اسلام آباد: ترجمان سجاد حیدر خان ہفتہ وار نیوز بریفنگ دے رہے ہیں

پیٹرول اتنا مہنگا کر دیا گیا کہ عوام کے لیے رزقِ حلال کمانا مشکل ہو گیا

27 ستمبر کا لانگ مارچ ہر صورت ہوگا، ضلع راولپنڈی کے پی ٹی آئی رہنما عمران خان

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پاکستان تحریک انصاف ضلع راولپنڈی کے رہنما نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کے لانگ مارچ کے لیے راولپنڈی کے کارکنان اور عوام تیار ہیں۔ پاکستانی عوام اپنے حقوق کے لیے پُرامن سیاسی جدوجہد کر رہی ہے، ان پر ظلم و جبر بند کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں عوام کو انصاف نہیں مل رہا، جبکہ سابق وزیراعظم عمران خان کی رہائی، آئین و قانون کی بالادستی اور عوام کے بنیادی حقوق کے لیے جدوجہد جاری رہے گی۔

انہوں نے کہا کہ عمران خان کے دورِ حکومت میں پٹرول کی قیمت تقریباً 150 روپے فی لیٹر تھی جو آج 400 روپے تک پہنچ گئی ہے، جبکہ موجودہ حکومت اپنے اخراجات کم کرنے کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سندھ کابینہ، جامع اسپورٹس پالیسی منظور

مستحق کھلاڑیوں کیلئے ملازمت اور خصوصی فلاحی اقدامات کا فیصلہ

کراچی (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی زیر صدارت سندھ کابینہ کا اجلاس ہوا، جس میں سوبے میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کو سہولیات کی فراہمی کے لیے جامع اسپورٹس پالیسی کی منظوری دے دی گئی۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ نئی اسپورٹس پالیسی ☒☒ سب کے لیے کھیل ☒☒ کے وژن کے تحت تیار کی گئی ہے، سندھ کی قدیم کھیلوں کی ثقافت اور موجودہ جدوجہد سے جڑی کھیلوں کی تاریخ کو بھی پالیسی کا حصہ بنایا گیا ہے۔ کابینہ کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت کھیلوں کے صوبائی اختیار کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے جبکہ تمام ٹرافیات کو کھیلوں میں مساوی مواقع فراہم کر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

سندھ کابینہ، اعلیٰ تعلیم سے متعلق قانون سازی کی تجاویز منظور

اے آئی، ڈیٹا اینالیٹکس اور روبوٹکس سمیت جدید شعبے متعارف کرانے کا فیصلہ

کراچی (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی زیر صدارت سی ایم ہاؤس میں سندھ کابینہ کا اجلاس ہوا، جس میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور انتظامی امور کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق اہم تجاویز کی منظوری دے دی گئی۔ اجلاس میں یونیورسٹیز ایکٹ بورڈز آف گورنرز کی جانب سے پیش کی گئی اعلیٰ تعلیم سے متعلق قانون سازی کی تجاویز منظور کی گئیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سندھ میں اعلیٰ تعلیم کے انتظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو فروغ دیا جائے گا۔ کابینہ نے سندھ اسٹیبلشمنٹ آف فیوچر ایجوکیشن ایکٹ 2025 میں ترمیم کی منظوری دیتے ہوئے ایکٹ میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

پنجاب کے تعلیمی بورڈز میں مستقل افسران کی تعیناتی مسلسل التواء کا شکار

انٹرویوز مکمل ہونے کے باوجود تعلیمی بورڈز میں کنٹرولرز اور سیکرٹریز تعینات نہ ہو سکے

لاہور (خصوصی رپورٹر) پنجاب کے تعلیمی بورڈز میں مستقل افسران کی تعیناتی مسلسل التواء کا شکار ہے۔ انٹرویوز مکمل ہونے کے باوجود تعلیمی بورڈز میں کنٹرولرز اور سیکرٹریز تعینات نہ ہو سکے۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب کے 9 تعلیمی بورڈز میں کنٹرولرز اور سیکرٹریز کی تعیناتی کا فیصلہ تاحال نہیں کیا جا سکا۔ تعلیمی بورڈز میں مستقل افسران کی تعیناتی کا عمل 4 ماہ قبل شروع کیا گیا تھا جس کے لیے اعلیٰ تعلیم نے امیدواروں کے انٹرویوز ایک ماہ قبل مکمل کر لیے تھے، جبکہ بورڈز میں افسران کی آسامیوں پر تعیناتی کے لئے ایک ہزار کے قریب (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)



پارلیمانی سیکرٹری پنجاب برائے اطلاعات و ثقافت شازیہ رضوان تصویری نمائش دیکھ رہی ہیں

خلیج کشیدگی کے خاتمے کیلئے پاکستان اثر و رسوخ استعمال کرے، مسعود خان

جنگ کے دائرہ کار میں توسیع کے باعث سعودی عرب اور دیگر خلیجی ریاستیں بتدریج سنگین خطرات سے دوچار ہو رہی ہیں

مکہ مکرمہ جیسے مقدس مقامات کی سلامتی انتہائی حساس معاملہ، واقعات کی ذمہ داری کا تعین احتیاط سے کیا جائے، سابق صدر

اسلام آباد (آئی این پی) امریکہ، چین و اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ خلیج میں بڑھتے ہوئے تنازع کو مزید پھیلنے سے روکنے کیلئے فی الحال ہر فرد، ہر ادارے اور ہر ملک کو اپنی تمام سیاسی و سفارتی اثر و رسوخ استعمال کرنا چاہیے۔ علاقائی تنازع کی تیزی سے بگڑتی سود و جمال پر گفتگو کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے کہا کہ سود و جمال انتہائی حساس نوعیت کے ہیں اور متعدد ممالک اور علاقے اس میں شامل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مکہ مکرمہ کے قرب و جوار میں ممکنہ حملے پر خاص طور پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقدس مقامات کی سلامتی مسلمانوں کیلئے انتہائی حساس معاملہ ہے، اس لیے ایسے کسی بھی واقعے کے حالات اور ذمہ داری کا تعین انتہائی احتیاط سے کیا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق ایسے واقعات سے متعلق (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



پیئرمین پی آر اے معظم اقبال سپرا انکمنا استعداد کار میں اضافے کے بارے میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سے ان کی زندگی میں بہتری اور تبدیلی لائی جا سکتی ہے، مصدق ملک

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سے ان کی زندگی میں بہتری اور تبدیلی لائی جا سکتی ہے، نوجوان کل کے مواقع کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی، حکومت کی اصل توانائی نوجوان ہیں، ایک قریب آبادی کے لیے بامقصد پالیسیاں بنانا ہوں گی، ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جہاں ہر نوجوان کو ترقی کے مساوی مواقع میسر ہوں، ہمارا ہدف ہے کہ ہر نوجوان کو اس کی صلاحیت کے مطابق موقع ملے، ہم نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، ہم نوجوانوں کو ایسے مواقع فراہم کر رہے ہیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سک